بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

جلد 49

شمارہ 42

ایڈیٹر
منیر احمد خادم

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
منصور احمد

ہفت روزہ
بدر
قادیان

The Weekly BADR Qadian

شرح چندہ
سالانہ 200 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
20 پونڈ یا 40 ڈالر
امریکن۔ بذریعہ
بحری ڈاک
10 پونڈ

20/رجب 1421 ہجری 19/اخاء 1379 ہش 19/اکتوبر 2000

Postal Reg. No: PB/1023/2000

1504 ✗
Mr.Er.M.Salam Sb
Chief Project Manager
R.E.C.Project Office
Padam Dev Commerical Complex
Phase -II The Ridge
SHIMLA-171001 (H.P)

وہ خدا نہایت وفادار خدا ہے اور وفاداروں کے لئے اس کے عجیب کام ظاہر ہوتے ہیں۔ دُنیا چاہتی ہے کہ ان کو کھا جائے اور ہر ایک دشمن ان پر دانت پیستا ہے۔ مگر وہ جو ان کا دوست ہے ہر ایک ہلاکت کی جگہ سے ان کو بچاتا ہے اور ہر ایک میدان میں ان کو فتح بخشتا ہے۔ کیا ہی نیک طالع وہ شخص ہے جو اس خدا کا دامن نہ چھوڑے۔

(روحانی خزائن جلد ۱۹ کشتی نوح صفحہ ۲۰)

میں ہمیشہ تعجب کی نگہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمدؐ ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اُس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں

﴿ارشادات عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام﴾

توحید اور خدادانی کی متاع رسول کے دامن سے ہی دنیا کو ملتی ہے بغیر اس کے ہرگز نہیں مل سکتی اور اس امر میں سب سے اعلیٰ نمونہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھلایا کہ ایک قوم جو نجاست پر بیٹھی ہوئی تھی اُن کو نجاست سے اُٹھا کر گلزار میں پہنچادیا۔ اور وہ جو روحانی بھوک اور پیاس سے مَرنے لگے تھے اُن کے آگے روحانی اعلیٰ درجہ کی غذائیں اور شیریں شربت رکھ دیئے۔ اُن کو وحشیانہ حالت سے انسان بنایا۔ پھر معمولی انسان سے مہذّب انسان بنایا پھر مہذّب انسان سے کامل انسان بنایا اور اس قدر اُن کے لئے نشان ظاہر کئے کہ اُن کو خدا دکھلا دیا اور اُن میں ایسی تبدیلی پیدا کر دی کہ اُنہوں نے فرشتوں سے ہاتھ جا ملائے۔ یہ تاثیر کسی اور نبی سے اپنی امت کی نسبت ظہور میں نہ آئی کیونکہ اُن کے صحبت یاب ناقص رہے پس مَیں ہمیشہ تعجب کی نگہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمد ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اُس پر) یہ کس عالی مَرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہاء معلوم نہیں ہو سکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اُس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ وہ توحید جو دنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اُس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی اس لئے خدا نے جو اُس کے دل کے راز کا واقف تھا اُس کو تمام انبیاء اور تمام اوّلین و آخرین پر فضیلت بخشی اور اُس کی مرادیں اُس کی زندگی میں اُس کو دیں۔ وہی ہے جو سرچشمہ ہر ایک فیض کا ہے اور وہ شخص جو بغیر اقرار افاضہ اُس کے کے کسی فضیلت کا دعویٰ کرتا ہے۔ وہ انسان نہیں ہے بلکہ ذرّیت شیطان ہے کیونکہ ہر ایک فضیلت کی کنجی اُس کو دی گئی ہے اور ہر ایک معرفت کا خزانہ اُس کو عطا کیا گیا ہے۔ جو اُس کے ذریعہ سے نہیں پاتا وہ محروم ازلی ہے۔ ہم کیا چیز ہیں اور ہماری حقیقت کیا ہے۔ ہم کافر نعمت ہونگے اگر اس بات کا اقرار نہ کریں کہ توحید حقیقی ہم نے اِسی نبی کے ذریعہ سے پائی اور زندہ خدا کی شناخت ہمیں اِسی کامل نبی کے ذریعہ سے اور اس کے نور سے ملی ہے اور خدا کے مکالمات اور مخاطبات کا شرف بھی جس سے ہم اُس کا چہرہ دیکھتے ہیں اِسی بزرگ نبی کے ذریعہ سے ہمیں میسّر آیا ہے اس آفتاب ہدایت کی شعاع دھوپ کی طرح ہم پر پڑتی ہے اور اُسی وقت تک ہم منوّر رہ سکتے ہیں جب تک کہ ہم اس کے مقابل پر کھڑے ہیں۔

(روحانی خزائن جلد ۲۲ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۱۹-۱۱۸)

اللہ تعالیٰ پر نگاہ رکھو

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ جبکہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سواری پر بیٹھا تھا۔ آپؐ نے فرمایا: "اے برخوردار! میں تجھے چند باتیں بتاتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ پر نگاہ رکھ، تو اسے سامنے پائے گا۔ تو اللہ تعالیٰ کو خوشحالی میں پہچان، اللہ تعالیٰ تجھے تنگدستی میں پہچانے گا"۔

(ترمذی ابواب صفۃ القیامۃ)

بیسوی صدی کا آخری

جلسہ سالانہ قادیان

16-17-18 نومبر 2000ء کو ہوگا

احباب جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امسال بھی رمضان المبارک کے پیش نظر 109 ویں جلسہ سالانہ قادیان کے انعقاد کیلئے 16-17-18 نبوت 1379 ہش بمطابق 16,17,18 نومبر 2000ء، بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ کی تاریخوں کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔ احباب جماعت ابھی سے اس بابرکت سفر کی نیت کر کے تیاری شروع کر دیں۔ اور دعائیں کرتے رہیں کہ مرکز احمدیت قادیان دارالامان کا یہ جلسہ سالانہ غیر معمولی برکتوں کا حامل ہو۔

مجلس مشاورت بھارت اسی طرح جلسہ سالانہ کے اختتام پر مورخہ 19 نومبر بروز اتوار جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان کی بارہویں مجلس مشاورت منعقد ہوگی۔ (ناظر اصلاح وارشاد قادیان)

منیر احمد حافظ آبادی ایم۔اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر آفسیٹ پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر نگران بدر بورڈ قادیان

"اسلامی دہشت گردی" ۔ اصل حقیقت کیا ہے؟

قسط: 3

گزشتہ گفتگو تک ہم یہ ذکر کر چکے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں کس پس منظر میں اسلامی جہاد کی شروعات ہوئی۔ اور کس قدر مظلومیت کی حالت میں مسلمانوں کو وہ خطرناک دَور گزارنا پڑا ہم نے ذکر کیا تھا کہ اس کے باوجود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک تعلیم کی روشنی میں صحابہ کرام نے اسلامی جنگوں میں کیسے کیسے عظیم الشان قابل تقلید نمونے چھوڑے ہیں جن کی مثال پیش کرنے سے اسلام سے قبل کے دیگر مذاہب تو درکنار آج کی ترقی یافتہ دنیا بھی قاصر ہے۔

یہودیوں اور عیسائیوں کی مقدس کتاب بائیبل میں صاف لکھا ہے کہ اسرائیلی نبیوں کی جنگیں صرف اور صرف اپنی مملکت کو وسیع کرنے کیلئے ہوتی تھیں اور اسے بائیبل کی اصطلاح میں "میراث" کہا گیا ہے یعنی دوسروں کی قبضہ کی زمین چھڑا کر اُسے اسرائیلیوں کا ورثہ بنا دینا اور غالباً اس تعلیم کے نتیجہ میں آج اسرائیل کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ اور لکھا ہے کہ اس ورثہ کے حاصل کرنے کیلئے چاہے کتنا بھی ظلم کرنا پڑے وہ سب جائز ہے چنانچہ بائیبل کی پانچویں کتاب استثناء کے باب ۷ میں لکھا ہے۔

"جب کہ خداوند تیرا خدا تجھ کو اس سرزمین میں جس کا وارث تو ہونے جاتا ہے داخل کرے اور تیرے آگے سے ان بہت سی قوموں کو دفع کرے۔ یعنی حتیوں اور جرجاسیوں اور اموریوں اور کنعانیوں اور فرزیوں اور حوبو اور ہوسیوں کو جو سات قومیں کہ بڑی اور قوی تجھ سے ہیں اور جب کہ خداوند تیرا خدا انہیں تیرے حوالے کردے تو تو اُنہیں ماریو اور حرم کیجو تو اُن سے عہد کریو اور نہ اُن پر رحم کریو.... تم ان کے مذبحوں کو ڈھادیو اُن کے بتوں کو توڑ دو اُن کے گھنے باغات کو کاٹ ڈالو۔ (استثناء باب ۷ آیت ۱ تا ۹)

پھر بائیبل میں لکھا ہے:

"اور خداوند نے موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے یریحو کے مقابل موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو خطاب کر اور انہیں کہہ جب تم یردن سے پار ہو کے زمین کنعان میں داخل ہو تو تم اُن سب کو جو اس زمین کے باشندے ہیں اپنے سامنے سے بھگاؤ اُن کی مورتیں فنا کر دو اور اُن کے ڈھالے ہوئے بتوں کو نابود کر دو اور اُن کے سب اونچے مکانوں کو ڈھادو اور اُن کو جو اس زمین کے بسنے والے ہیں خارج کر دو اور وہاں آپ بسو (گنتی باب ۳۳-۵۴:۵۰)

اسی طرح بائیبل میں ایک مذہبی جنگ اور لوٹ مار کا قصہ یوں لکھا ہے:

"پھر خداوند نے مجھے فرمایا دیکھ میں نے سیحون کو اس کی سرزمین سمیت تجھے دینا شروع کیا تو میراث لینا شروع کر تا کہ اس کی زمین کا وارث ہو جائے تب صیحون یہص میں ہمارے مقابلے کیلئے نکلا اور اس کی ساری قوم تا کہ ہم سے لڑیں سو خداوند ہمارے خدا نے اُسے ہمارے حوالے کر دیا اور ہم نے اُسے اور اس کے بیٹوں کو اور اس کی سب قوم کو ہلاک کیا اور ہم نے اس وقت اس کے سارے شہروں کو لے لیا اور مردوں اور عورتوں اور بچوں کو ہر ایک شہر میں حرم کیا اور کسی کو باقی نہ چھوڑا سوا چارپایوں کے جنہیں ہم نے اپنے لئے غنیمت جان کر پکڑا اور مال کے جو ہم نے شہروں میں لوٹا"۔ (استثناء باب ۲ آیت ۳۵-۳۲)

جہاں تک عیسائیوں کا تعلق ہے اُنہیں اپنی کمزوری کی وجہ سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں تو اپنے مخالفین سے جنگ کرنے کی توفیق نہیں ملی لیکن جب عیسائیوں کو غلبہ نصیب ہوا ہے تو پھر انہوں نے بھی نرمی کی سب تعلیم کو بالائے طاق رکھ کر یہودیوں سے خوب انتقام لیا ہے صلیبی جنگیں جو اس ملینیم کے آغاز پر ۱۰۹۵ء کے قریب شروع ہوئی ہیں تاریخ گواہ ہے کہ ان جنگوں کی شروعات سے قبل صرف کامیابی حاصل کرنے کیلئے اور ردبلا کے طور پر فرانس میں ہزاروں یہودیوں کا قتل عام کیا گیا۔ اور دراصل یہ ان مظالم کے جواب میں انتقامانہ کارروائی تھی جو ایک زمانہ میں یہودیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ابتدائی عیسائیوں پر ڈھائے تھے اور پھر اس کے بعد تو یورپ میں عیسائیوں کا ایک دستور ہی بن گیا تھا کہ یہودیوں کو صدقہ کے طور پر قتل کر دیا جاتا تھا۔

چودھویں صدی عیسوی کے وسط میں ۱۳۴۷ء سے ۱۳۵۲ء تک یورپ میں طاعون کی شدید وبا پھوٹی جسے Black Death کا نام دیا گیا یہ وبا چین کیطرف سے آئی تھی اور پھر تمام شرقی یورپ میں پھیلی تھی عیسائیوں نے اس وبا کو یہودیوں کی نحوست قرار دیتے ہوئے ردّبلا کے طور پر بے شمار یہودیوں کو نہ صرف قتل کر دیا بلکہ ان کو گھروں سمیت زندہ آگ میں جلا دیا تھا۔ اور اسطرح ایک اندازے کے مطابق یہود کی ایک سو چالیس پشتوں کا خاتمہ کر دیا گیا تھا۔ یہودیوں کے خلاف تیسری بڑی مذہبی دہشت گردی کی کارروائی جرمنی میں یہودیوں پر کی گئی جبکہ چھ ملین یہودی گیس چمبرز میں مار دیئے گئے۔

تو یہ وہ مذہبی دہشت گردی کی گھناؤنی مثالیں ہیں جو عیسائیوں نے یہود کے خلاف اس زمانے میں کیں جبکہ انہیں طاقت حاصل ہو گئی تھی اس سے عیسائیوں کا یہ عقیدہ کہ اُنہیں نرمی اور محبت کی تعلیم دی گئی ہے تار تار ہو جاتا ہے ہر عقلمند سمجھ سکتا ہے کہ عیسائیوں نے نرمی صرف اس زمانے میں دکھائی ہے جبکہ اُن کے پاس یہود کے خلاف طاقت نہیں تھی لیکن جب اُنہیں طاقت مل گئی تو انہوں نے یہود پر ننگِ انسانیت مظالم ڈھائے ہیں۔ یہ اس قوم کے مظالم کی خوفناک داستانیں ہیں جو آج خود کو مربیٔ انسانیت اور دوسروں کو دہشت گرد سمجھتی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ابتدائی زمانہ میں اہل مکہ نے سخت مظالم ڈھائے ہم مانتے ہیں کہ اس وقت آپ اور آپ کے صحابہ کمزور تھے لیکن آپؐ پر ایک ایسا زمانہ بھی آیا جبکہ آپ فتح مکہ کے وقت طاقت و قدرت میں تھے اگر آپ چاہتے تو اپنے دس ہزار قدوسیوں کے ذریعہ لاکھوں دشمنوں کو مسل کر رکھ دیتے اور اگر آپ ایسا کرتے تو بلاشک آپ پر کوئی الزام نہیں تھا لیکن قربان جائیں رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ پر کہ باوجود طاقت ہوتے ہوئے آپ نے تمام دشمنوں کو نہ صرف یہ کہ معاف کر دیا بلکہ فرمایا کہ جاؤ آج کے دن میں تم سے کوئی ڈانٹ ڈپٹ بھی نہیں کرتا۔ سبحان اللہ یہ کس شان کا رسول ہے اور کس قدر ظالم ہیں وہ لوگ جو ایسے محسن رسول پر جنگ کرنے اور لوٹ مار کرنے اور دہشت پھیلانے کے الزام لگاتے ہیں۔

جہاں تک یہود کا معاملہ ہے۔ جس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لے گئے ہیں باقی تمام قوموں سے بڑھ کر یہود نے مسلمانوں سے دشمنی رکھی تھی لیکن جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں مسلمان فلسطین پر قابض ہوئے ہیں تو نہ صرف یہ کہ یہود کو پوری جانی و مالی حفاظت کی گارنٹی دی گئی بلکہ ایک موقع پر جب مسلمان خود کو یہود کی حفاظت کے قابل نہیں سمجھتے تھے انہوں نے ان سے لیا ہوا تمام ٹیکس واپس کر دیا۔ اس کی ایک اور حسین مثال حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں تاریخ میں سنہرے حروف سے لکھی ہوئی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فتح فلسطین کے بعد یہود کی ہیکل میں تشریف لے گئے تو آپ نے صرف اس ڈر سے وہاں نماز ادا نہ کی کہ کہیں بعد میں مسلمان اس جگہ پر مسجد کی تعمیر نہ کرلیں۔

موازنہ کیجئے عیسائیوں کی طرف سے کئے گئے یہودیوں کے قتل عام کا اور مسلمانوں کی اس رواداری کا جو انہوں نے اپنے غلبہ کے زمانہ میں یہود سے روا رکھی۔ یہاں تک تو ہم بائیبل میں درج یہودیوں کی خوفناک جنگوں اور عیسائیوں کی طرف سے یہودیوں کے دلدوز قتلِ عام کی تفصیل پیش کر چکے ہیں اب ہم آریہ ورت کی طرف لوٹتے ہیں اور معلوم کرتے ہیں کہ وید مقدس میں آرین جنگوں کی کیا تفصیل لکھی ہے۔

اتھروید کانڈ نمبر ۴ سوکت نمبر ۲۲ میں لکھا ہے:

"اے ویدک دھرمی راجاؤ اور دوسرے ویدک دھرمیو تم شیر جیسے بن کر رعیتوں کو کھا جاؤ اور چیتے جیسے بن کر اپنے دشمنوں کو جکڑ لو اس کے بعد اپنی مخالفت کرنے والوں کے کھانے تک اُٹھا لو"۔

پھر سام وید اُتر آرچک ادھیائے ۱۰ منتر ۳ میں لکھا ہے:

"اے اندر دیوتا تو غیر ویدک دھرمیو کو کب یوں کچل کر تباہ کریگا جیسے چھتری دار پھول کو پاؤں سے کچل کر تباہ کر دیا جاتا ہے۔ اے اندر تو کب ہماری دُعاؤں کو سنے گا"۔

وید میں آرین دھرم یدھ کی وجہ "دھن پراپتی یعنی لوٹ مار قرار دیا گیا ہے۔ لکھا ہے۔

اے اندر دھن پراپتی کے سے یدھ کی پراپتی پر اناج کے حصول کے وقت پاپوں اور دشمنوں کو تباہ کرتے وقت تم ہمارے مددگار بنو"۔ (رگوید جلد نمبر ۲ وشن کانڈ سوکت نمبر ۱۹ منتر ۶-۷)

پھر جنگوں کو دولت کمانے کا ذریعہ بتاتے ہوئے لکھا ہے:

"اے اندر ہم تمہیں جانتے ہیں کہ تم جنگ کے وقت دشمنوں کو قابو کر کے دولت حاصل کرنے والے ہو۔ (رگ وید نمبر ۲ صفحہ ۹۵۶)

جنگ کے نتیجہ میں سورگ کا تصور لکھا ہے:

"اندر شتروؤں کو ہرانے والے اور سورگ کو حاصل کرنے والے ہیں۔ (رگ وید نمبر ۲ صفحہ ۹۳۴)

جنگوں میں ہزاروں لوگوں کا بلا امتیاز قتل لکھا ہے:

"اے اندر تم نے اپنے تیز طاقت کے ذریعہ رتی تھگو نامی راجا کے دشمن کرنجاسر کا قتل کیا۔ رجی شوس نامی راجہ کے دشمن ورنگ داسر ھے کی سو نسلوں کا بھی تم نے قتل کیا۔ اے اندر تم نے راجہ ستر واکو گ برنے والے ساٹھ ہزار نناوے لوگوں کو تباہ کیا"۔ (رگ وید نمبر ۲ صفحہ ۹۵۰)

ظاہر ہے کہ ان ہزاروں لوگوں میں معصوم لوگ عورتیں اور کمزور بھی ہونگے۔

پھر دین کے معاملہ میں جبر کی تعلیم دیتے ہوئے لکھا ہے۔

"جو لوگ اندر یعنی پرمیشور میں پرچیریا (عبادت) کو قائم کرتے ہیں اور جو تمام علوم دھرم اور پُرشارتھ محنت (مملکت، تدبیر) میں قائم ہیں وہ بالتحقیق ہمیں تمام علوم کا اُپدیش کریں اور جو دوسرے ناستک نندا کرنے والے ہیں جاہل اور مکار ہیں وہ سب اس جگہ سے کسی دوسری جگہ چلے جائیں۔ (رگ وید منڈل نمبر ۱ ادھیائے ۲ سوکت ۴ منتر ۵)

یہی حکم منو سمرتی ادھیائے ۹ شلوک نمبر ۲۲۵ میں ہے کہ وید کی نندا کرنے والے کو ملک بدر کر دیا جائے۔ گویا آریوں کی زمین پر منکرین وید کی کوئی گنجائش نہیں ہے اس طرح منو سمرتی ادھیائے ۸ شلوک ۳۴۸ میں لکھا ہے کہ مذہب کی خاطر تلوار اُٹھانے کی اجازت ہے۔

رگ دیانندی بھاشی صفحہ ۷۰۷ میں لکھا ہے کہ دشمنوں کو پکڑ کر اُن کو آگ پر جلا ڈالنا بھی جائز ہے۔

منو سمرتی ادھیائے نمبر شلوک ۱۳۰ راجہ کو حکم دیا گیا ہے کہ ٹیکس (جزیہ) اس طرح وصول کرے جس طرح جونک خون چوستی ہے"۔

منو سمرتی میں یہ بھی تعلیم دی گئی ہے کہ سب دنیا کو ڈرا کر (دلوں کو جیت کر نہیں) اور سزا دے کر اپنے اتحت رکھو (دیکھو منو سمرتی ادھیائے ۷ شلوک ۱۰۷)

یہ تو تھی جنگوں کے وقت کی تعلیم لیکن عام حالات میں لوٹ مار کی تعلیم یہ ہے کہ براہمن کو مکمل اختیار

باقی صفحہ (۱۱) پر ملاحظہ فرمائیں

خطبہ جمعہ

اے میرے خداوند! میں تیرا جلال چاہتا ہوں۔

اے میرے رب! میرے آقاؐ کی امّت کی اصلاح فرما دے

میں دعا کرتا ہوں کہ یہ تعلیم میری تمہارے لئے مفید ہو اور تمہارے اندر ایسی تبدیلی پیدا ہو کہ زمین کے تم ستارے بن جاؤ اور زمین اس نور سے روشن ہو جو تمہارے رب سے تمہیں ملے۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی مختلف ادعیۂ مبارکہ کا تذکرہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا امیرالمومنین حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔
فرمودہ ۱۱؍اگست ۲۰۰۰ء ۱۱؍ظہور ۱۳۷۹ ہجری شمسی بمقام مسجد فضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمداً عبده و رسوله–

أما بعد فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم– بسم الله الرحمٰن الرحيم –

الحمدلله رب العٰلمين – الرحمٰن الرحيم – مٰلك يوم الدين – اياك نعبد و اياك نستعين –

اهدنا الصراط المستقيم – صراط الذين أنعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين–

دعاؤں کے سلسلہ کا مضمون اس خطبہ میں بھی جاری رہے گا اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عربی دعاؤں اور عربی اشعار میں دعاؤں اور فارسی اشعار میں دعاؤں کا صرف ترجمہ پیش کیا جائے گا۔ اسی طرح آپ کی نثری تحریرات میں سے بھی اقتباسات لئے گئے ہیں۔ عربی منظوم کلام میں آپ اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کرتے ہیں:

"اے قیوم، اے سرچشمہ ہدایت! تجھ ہی سے طاقت ملتی ہے۔ پس مجھے توفیق دے کہ میں تیری ثنا کروں اور حمد کروں۔ تو رجوع برحمت ہوتا ہے اس بندہ پر جو ندامت سے توبہ کرے اور تو ہی مفسد کو جو ضلالت میں غرق ہو نجات دیتا ہے۔ تیرے عفو کے سامنے بڑے سے بڑا گناہ بھی ایک معمولی بات ہے۔ پس تیرا کیا سلوک ہوگا اس بندہ سے جس نے حالت تردد میں چھوٹا گناہ کیا ہو۔ تو نے کائنات کی حقیقت اور اس کے بھید کا علم سے احاطہ کر رکھا ہے اور تو سیدھے اور ٹیڑھے راستہ کو جانتا ہے۔ اور اے میرے معبود اور اے میری پناہ ہم تیرے بندے ہیں۔ ہم تیرے آگے خشیت اور عبودیت سے سجدہ میں گرتے ہیں۔ تو اپنے فضل اور رحمت سے کھنڈروں کو آباد کر دیتا ہے اور اپنے قہر سے بلند اور صیقل شدہ عمارتوں کو ڈھا دیتا ہے اور رحم اور قدرت میں تیرے جیسا کوئی بھی نہیں اور اے میرے رب تیرے جیسا کوئی یگانہ میں نہیں دیکھ پاتا۔

پاک ہے وہ ذات جس نے تمام مخلوقات کو پیدا کیا ہے اور منتشر ذرات کو ایک شے کی طرح بنا ڈالا۔ وہ غیرت مند ہے، مجرموں کو وہ اپنے غضب سے ہلاک کر دیتا ہے۔ وہ غفور ہے، توبہ کرنے والوں کو ہلاکت سے نجات دیتا ہے۔ اور تو میرا معبود، میری پناہ اور میری مراد ہے اور میرا تیرے سوا کوئی معاون نہیں جو دشمنوں کو دفع کرے۔ تجھ پر ہی ہمارا آسرا ہے۔ تو ہی ہماری پناہ ہے اور ہمیں دکھ پہنچا ہے اور ہم تیرے پاس بخشش کے لئے آئے ہیں"۔ (کرامات الصادقین)

"اے وہ ذات جس نے (اپنی) نعمتوں سے اپنی مخلوق کا احاطہ کیا ہوا ہے، ہم تیری تعریف کرتے ہیں مگر تعریف کی طاقت نہیں۔ مجھ پر رحمت اور شفقت کی نظر کر، اے میری پناہ! اے حزن و کرب کو دور فرمانے والے تو ہی جائے پناہ ہے اور تو ہی ہماری جانوں کی پناہ گاہ ہے، اس دنیا میں بھی اور فنا کے بعد بھی۔ ہم نے تاریکی کے زمانہ میں مصیبت دیکھی ہے۔ تو رحم فرما اور ہمیں نور کے گھر میں اتار دے۔ تُو توبہ سے بڑے گناہوں کو بھی معاف فرما دیتا ہے۔ تو ہی لوگوں کی گردنوں کو بھاری بوجھوں سے نجات دیتا ہے۔ تو میری مراد ہے اور تو ہی میری روح کا مطلوب ہے اور تجھ پر ہی میرا سارا بھروسہ اور امید ہے۔ تو نے مجھے محبت کی بہترین مے کا ساغر عطا کیا ہے تو میں نے جام پر جام پیا۔ میں تو مر جاؤں گا لیکن میری محبت نہیں مرے گی۔ قبر کی مٹی میں بھی تیرے ذکر کے ساتھ ہی میری آواز جانی جائے گی۔

میری آنکھ نے تجھ سا کوئی محسن نہیں دیکھا۔ اے احسانات میں وسعت پیدا کرنے والے اور اے نعمتوں والے تو ہی تو میری جان کا مقصود تھا۔ قلم کے ہر قطرہ اور لکھائی ہوئی تحریر میں جب میں نے تیرے لطف کا کمال اور بخششیں دیکھیں تو مصیبت دور ہو گئی اور اب میں اپنی مصیبت کو محسوس ہی نہیں کرتا۔ اے میرے رب! ہم ایمان لائے کہ تو واحد ہے آسمان کا پروردگار اور خاکستری زمین کے خالق میں ان تمام کتابوں پر ایمان لایا جو تو نے نازل فرمائیں اور ان تمام پیش گوئیوں پر بھی جن کی تو نے خبر دی ہے۔

اے میری پناہ! مجھے سنبھال کہ تو ہی میری سپر ہے، اے میری جائے پناہ مجھے کمینوں کے شور و شر سے بچا لے۔ اے میرے رب! اپنے فضل سے مجھے قوت و طاقت بخش اور اس سے انتقام لے جو دین کو مٹی میں دباتا ہے۔ اے ہمارے رب! تو ہمارے درمیان باعزت فیصلہ فرما۔ اے وہ ذات جو میرے دل کو اور میرے ظاہر کی اندرونی حقیقت کو دیکھ رہی ہے۔ اے وہ ذات جس کے دروازے میں سائلوں کے لئے کھلے دیکھتا ہوں، میری دعا کو ردّنہ فرما"۔ (منن الرحمٰن)

پھر ہے: "اے ہمارے رب! ہماری تائید کر اپنے فضل سے اور انتقام لے اس شخص سے جو حق کو خس و خاشاک کی طرح دھتکارتا ہے۔ اے میرے رب! میری قوم جہالت کے اندھیرے میں چلی گئی ہے۔ تو رحم کر اور انہیں روشنیوں کے گھر میں اتار۔ اے مجھے ملامت کرنے والے انجام متقیوں کے حق میں ہوا کرتا ہے۔ سو تو دانش مندوں کی طرح اس معاملہ کے انجام کے بارہ میں غور و فکر کر۔ مجھے لعنت کرنے والے! بے شک نگران خدا دیکھ رہا ہے۔ تو میرے مولا رب قادر کے قہر سے ڈر۔ اللہ تمہارے گروہ کو رسوا کرے گا اور مجھے عزت دے گا۔ یہاں تک کہ سب لوگ میرے جھنڈے تلے آجائیں گے۔ اے ہمارے رب! ہمارے درمیان ازراہ کرم فیصلہ فرما دے۔ اے وہ ذات جو میرے دل اور مغز پوست کو یعنی اندرونے کو جانتی ہے۔ اے وہ ذات جس کے دروازے میں سوالیوں کے لئے کھلے پاتا ہوں۔ پس میری دعا کو ردّنہ فرما۔ (انجام آتھم)

پھر اللہ کے حضور عرض کرتے ہیں: "ہم دشمنوں کی دست درازی کی تکلیفوں سے اکتا چکے ہیں۔ ظلم کی راتیں لمبی ہو گئیں۔ اے میرے رب! تو مدد کر اور تو رحیم ہے، مہربان اور صاحب رحمت ہے۔ تو اپنے بندوں کو مہلک وبال سے بچا لے۔ تو نے بہت سے معاملات میں ہماری خطائیں دیکھی ہیں اور ہماری زیادتیوں کو بھی دیکھا ہے۔ پس بخش دے اور مدد فرما اور تقویت دے۔ تو کریم و مہربان ہے، آقا ہے اور حسن سلوک فرمانے والا ہے۔ پس تو ان غلاموں کو منتخب فرمانے کے بعد نہ دھتکار۔ ہم تیرے پاس مُردوں کی طرح آئے ہیں۔ پس ہمارے معاملات کو زندگی بخش۔ ہم تجھ سے بخشش مانگتے ہیں، مدد کی درخواست کرتے ہیں۔ پس معاف فرما۔

کس دروازے کی طرف اے میرے محبوب تُو مجھے دھکیلے گا، کیا تو مجھے نقصان رساں دشمن کے ہاتھوں میں چھوڑ دے گا۔ اے میرے معبود، میری جان تجھ پر فدا ہو تو ہی تو میرا مقصود ہے۔ اپنے فضل کے ساتھ آ اور مجھے خوشخبری دے۔ اے خدا میں نے ساری کی ساری خوش بختی اطاعت میں پائی ہے۔ اور دوسروں کو بھی خلوص کی توفیق دے اور آسانی پیدا کر۔ اے میرے خدا اپنی ذات کے طفیل اس بندہ کی رحم کے ساتھ دستگیری فرما اور اپنے کمزور اور عاجز بندہ کی طرف جو تکفیر کیا گیا ہے آجا اور

اس سے پہلے تو میری دعائیں سنتا رہا ہے اور تو ہر میدان میں میری ڈھال اور پناہ بنا رہا ہے۔اے میرے خدا! میری فریادرسی کر، اے میرے خدا! میری مدد کر اور مہربانی سے میرے مقصود کی بشارت دے اور آگاہ کر۔ مجھے اپنے نور سے منور کر دے، اے میرے ملجا و ماویٰ! ہم تیری ذات کی پناہ لیتے ہیں چھا جانے والی رات کی تاریکی سے اور اے میرے رب! نیکی کے دشمن اور مفسد کو گرفتار کر اور حق کی خاطر اس پر عذاب نازل کر اور تباہ کر۔

اور اے میرے رب! تو مہربان رہ جیسا کہ تو ہمیشہ مہربان تھا اور میں ذمہ داری کو چھوڑ چکا ہوں تو تُو یاد کرا دے اور تُو یقیناً رحم کرنے والا آقا اور صاحبِ کرم ہے تو تو اپنے غلاموں سے شرمندگی کے دن دور کر دے۔ میں بہت سیاہ خوفناک رات کو دیکھ رہا ہوں پس تُو مبارک بادی دے اور ہمیں شاندار دن کی بشارت دے اور اے میرے کریم! میرے دکھوں کو دور کر دے اور مجھے نجات دے اور اے میرے خدا میرے دشمن کو پارہ پارہ کر دے اور خاک آلودہ کر دے اور میرے کام کے رموز تجھ پر مخفی نہیں ہیں اور تو میری پوشیدہ باتوں کا علم رکھتا ہے اور میرے دل کی گہرائی کو جانتا ہے۔ تیرا آب زلال مجھے مطلوب ہے۔ تو اس کے چشموں کو جاری کر دے۔ تیرا اجلال مقصود ہے۔ پس تائید کر اور اپنا جلال ظاہر کر۔ جب ہم نے تجھ کو رحمان پایا ہے تو اس کے بعد کیا غم ہو سکتا ہے۔ ہم تاریک زمانہ سے تیرے نور کی پناہ لیتے ہیں اور ہماری آخری پکار یہ ہے کہ تمام کی تمام حمد رب کریم قادر اور آسانی پیدا کرنے والے کے لئے ہے"۔(سرّالخلافہ)

پھر یہ دعا ہے:"ہم نے ظلم کی تکلیفیں دشمنوں سے اٹھائیں اور ظلم کی راتیں لمبی ہو گئیں۔ اے خدا مدد کر اور ہم مُردوں کی طرح تیرے پاس آئے ہیں۔ پس ہمارے کاموں کو زندہ کر ہم تیرے آگے مسکینوں کی طرح گرتے ہیں۔ پس تو ہمیں بخش دے۔ اے خدا میری جان تیرے پر قربان تو میری بہشت ہے اور میں نے کوئی ایسی بہشت نہیں دیکھی کہ تیرے جیسا پھل لاوے۔ اے خدا تیرے منہ کے لئے ہم اپنی قوم کی مجلسوں سے ردّ کر دئے گئے ہیں۔ پس تُو ہمارا یگانہ دوست ہے جو سب پر اختیار کیا گیا۔ اے میرے خدا! اپنے منہ کے صدقے اپنے بندے کی خبر لے اور ہمارے لئے تیرے سوا نہ کوئی دروازہ اور نہ کوئی جائے گزر ہے۔ اے میرے خدا! تو کس کے دروازے کی طرف مجھے ردّ کرے گا اور میں جس کے پاس نرمی کے ساتھ جاؤں وہ بدگوئی کرتا اور منہ پھیر لیتا ہے۔ ہم نے تمام دنیا کا ظلم برداشت کر لیا مگر تیری جدائی کی ہمیں برداشت نہیں۔

آ میرے دوست تو میری راحت اور میرا آرام ہے۔ اگر تو نے میرا کوئی گناہ دیکھا ہے تو تُو معاف کر دے۔ تیرے فضل سے ہم دشمنوں سے بچائے گئے مگر تیرے جمال نے ہمیں قتل کر دیا ۔پس آ اور دیکھ اور اے میرے خدا میرے غم دور فرما اور اے میرے مددگار میرے دشمن کو پارہ پارہ کر اور خاک میں ملا دے، ہم نے تجھے رحمٰن پایا۔ پس بعد اس کے کوئی غم نہ رہا۔ دیکھا ہم نے تجھ کو اس آنکھ سے جو روشن کی جاتی ہے۔ اے میرے خداوند مَیں تیرا اجلال چاہتا ہوں، نہ اپنی بزرگی اور تُو میرے دل کو اور میرے قصد کو دیکھ رہا ہے۔ میں تیری طرف ان تمام تعریفوں کو رد کرتا ہوں جن کا قصد کرتا ہوں۔ اور میں نہیں ہوں مگر ایک سرگین کی طرح جو خاک میں ملایا جاتا ہے"۔(اعجاز احمدی)۔

سرگیں سے مراد گوبر ہے۔ جیسے گوبر خاک میں ملا دیا جاتا ہے۔ بہت ہی عاجزانہ کلام ہے۔ حضرت داؤد کی زبور کی یاد کراتا ہے اور مَیں نہیں ہوں مگر ایک سرگین کی طرح جو خاک میں ملایا جاتا ہے۔

"اور میری قوم نے میری تکفیر کی تو میں تیرے پاس مظلوم ہو کر آیا اور کیسے کافر قرار پا سکتا ہے وہ شخص جو محمد ﷺ سے محبت رکھتا ہے۔ مجھ کو بٹالہ کے مفسد شیخ پر تعجب ہے۔ بہتوں کو اس نے شرارتوں سے گمراہ اور حق سے دور کر دیا ہے۔ اے میرے خدا اس جیسے مکذب کو گرفت میں لے جیسے تو گرفت میں لیتا ہے اس شخص کو جس نے ولی سے دشمنی کی اور اس پر سختی کی۔ اے میرے رب! میرے آقا کی امت کے حال کی اصلاح کر دے اور یہ تیرے لئے آسان ہے اور ہمارے لئے مشکل ہے۔ اور کوئی بلندی پر نہیں جا سکتا پیشتر اس کے کہ تُو اس کا ہاتھ پکڑے اور کوئی کسی کو کچھ پلا نہیں سکتا پیشتر اس پیالہ کے جو تُو مقدر کر دے اور ہمارے ذرات مصائب کی وجہ سے منتشر کر دئے گئے ہیں اور ہم مر چکے ہیں۔ پس ان گناہوں کو جو تو دیکھ رہا ہے نہ بیان کر اور ہمارے قتل کے لئے لمبی تلوار نہ کر اور رجوع برحمت ہو اور معاف کر دے۔ پس اے ان لوگوں کے رب جو ذلیل کئے گئے۔ اگر تو اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کرے گا تو ہم فنا ہو جائیں گے رسوائی کی موت سے اور دشمن فخر کرے گا اور مَیں میدان سے نہیں ہٹوں گا یہاں تک کہ تو مجھے مدد دے اور ضروری ہے میرے لئے کہ مَیں ہلاک ہو جاؤں یا کامیاب ہو جاؤں اور میں دیکھ رہا ہوں کہ گناہ عظیم تر ہیں اور اس کے ساتھ یہ بھی جانتا ہوں کہ تیرا فضل عظیم ترین ہے۔ اے میرے اللہ! ہماری فریادرسی کر اور ہمیں سیراب کر اور ہماری عزت کی حفاظت کر اپنی بہت بڑی قوت سے۔ بے شک تو بڑی قدرت والا ہے۔ ہم مخلوق سے مایوس ہو گئے ہیں اور امید منقطع ہو گئی اور ہم تیرے پاس آئے ہیں۔

اے وہ ہستی جو جانتی ہے اس امر کو جو دلوں میں پوشیدہ رکھا جاتا ہے تیری شان بلند ہے۔ اے وہ ہستی جس کے کمال کا احاطہ نہیں ہو سکتا تیری تعریف ایسی تعریف ہے جس کا شمار اور احاطہ نہیں ہو سکتا۔ مہربانیوں سے نواز جیسا کہ تیری شایانِ شان ہے اور دستگیری کر اپنے بندوں کی جیسا کہ تو بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔ اے میرے رب ہر معرکہ میں میرا ہاتھ پکڑ اور اس بے یار و مددگار کی تائید فرما جو لعنت اور تکفیر کیا جا رہا ہے۔ مَیں مسکین ہو کر تیرے حضور آیا ہوں اور تیری مدد سب سے بڑی ہے اور میں پیاسا ہو کر تیرے پاس آیا ہوں اور تیرا سمندر بہت موجزن ہے۔

دین محمد ﷺ کے نشان مٹ چکے ہیں۔ پس میں تیرے حضور شکایت کرتا ہوں تو ہی تعمیر کرتا اور آباد کرتا ہے اے اسلام کے ناصر! اے احمد کے رب تائید کے ساتھ میری فریادرسی کر مَیں تو ذلیل کیا گیا ہوں۔ اے اس رسول کے رب جسے تو نے ہر درجہ دیا ہے اور ایسی شان دی ہے جسے دیکھ کر مخلوق حیران ہو رہی ہے اور تو ہمیشہ لطف مہربانی اور رحمت کرنے والا ہے اور میں کبھی بھی محروم نہیں رہا اور عزت ہی پاتا رہا ہوں۔ تو مجھے لقمہ نہ بنا دینا مجھ سے لڑنے والوں کا۔ تو میرا یگانہ خدا ہے تو ہر ایک خطا بخش دیتا ہے اور تو نگہبان خدا ہے تمام مخلوق کا مرجع ہے اور تو ہی محافظ ہے تو میری مدد کرتا ہے اور مجھے عظمت دیتا ہے۔

اور ربّ کے دروازہ کے سوا تو صرف ذلت ہی ذلت ہے اور رب کے نور کے سوا تو صرف ظلمت ہی ظلمت ہے۔ بے وقوف لوگ ان کی اصل حقیقت کو نہیں جانتے پس اسی قدر جانتے ہیں وہ زبان کے نرم ہیں ان کی بلائیں عام ہو گئیں، ان کا فساد بڑھ گیا ہے اور فتنوں کا سیلاب ان کی بے اعتدالیوں سے بہت سخت ہو گیا ہے۔ اے خدا تو ان کو پکڑ جیسا کہ ایک مفسد کو پکڑتا ہے۔ ان کے طول زمانہ نے دنیا کو بگاڑ دیا ہے۔ اے قادر تو اپنے رحم سے مردوں اور عورتوں کی جلد خبر لے اور مخلوق کو اس طوفان سے نجات بخش۔ ان کے لشکر مسلمانوں کی زمین میں اتر آئے اور ان کی بلاؤں نے مسلمانوں کی عورتوں تک سرایت کی ہے۔ اے احمد کے رب! اے محمد ﷺ کے اللہ اپنے بندوں کو ان کے دھوؤں کے زہروں سے بچا لے۔

اے ہمارے مددگار! تیرے سوا ہمارا کوئی جائے پناہ نہیں۔ ہم پر ان لوگوں کی، مددگاروں کی زمین تنگ ہو گئی۔ اے خدا پتھروں سے ان کے شیشے کو توڑ دے اور ان کے بیان کے زہر سے اپنے بندوں کو بچا لے۔ تیرے نبی کو انہوں نے عناد سے گالیاں دیں اور جھٹلایا اور وہ نبی جو افضل المخلوقات ہے تو تو ان کے ظلم کو دیکھ۔ اے میرے رب ان کو ایسا پیس ڈال جیسا کہ تو ایک طاغی کو پیستا ہے۔ اور ان کی عمارتوں کو مسمار کرنے کے لئے ان کے صحن خانہ میں اتر آ۔ اے میرے رب ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر اور ان کی جمعیت کو پاش پاش کر دے۔ اے میرے رب ان کو ان کے گداز ہونے کی طرف کھینچ لے۔ انہوں نے ہمارا گمراہ کرنا اور وبال میں ڈالنا دلوں میں ٹھان لیا ہے سو تو ان کے مکر انہی کے جسموں پر مار، انہوں نے خیال کیا کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدے پورے نہیں کرے گا۔ تب وہ خدا تعالیٰ کی زمین پر بے اعتدالی کی وجہ سے باغی ہو گئے اور میں نے اپنے مقابلہ کے وقت اپنے رب کو بلایا۔ ان کے نیزوں سے بچنے کے لئے خدا میری ڈھال ہے۔ اے میرے مددگار تیرے سوا میری کوئی پناہ نہیں۔ پس مدد کر اور ان کے پہاڑوں کے توڑنے کے لئے ہماری تائید فرما۔

اے میرے رب! صلیب کا ٹوٹنا مجھے دکھلا، اے میرے رب ان کی دیواروں پر مجھ کو مسلط کر، اے میرے رب ہر یک دن تیری عجیب شان ہے تو اپنے بندوں کی ان کے میدان میں مدد کر"۔ "تو اپنے بندوں کی ان کے میدان میں مدد کر"۔ عجیب شان سے یہ دعا پوری ہو رہی ہے۔ عیسائیت کے میدانوں میں اللہ اپنے بندوں کی مدد فرما رہا ہے۔ "ہم صبر کر کے تضرع اور رونے کو لازم پکڑتے ہیں اور ان کے سواروں سے ہم خدائے تعالیٰ کی پناہ لیتے ہیں۔ خدا کا تیر وہ ہے کہ جب چھوٹا تو خطا نہیں جاتا اور خدا کا قہر ان کے قہر پر غالب ہے۔ اے قادر ہمارے لئے اپنا لشکر اتار کیونکہ ہم ان کے ملنے سے موت کو ملے۔ اے میرے رب دل حلق کو پہنچ گئے۔ اے میرے رب خلقت کو ان کے سانپ سے نجات دے۔ دل بے قراریوں سے ٹکڑے ہو گئے۔ رحم کر اور ہماری جان کو ان کے دیو سے

روایتی
زیورات
جدید فیشن
کے ساتھ

شریف جیولرز
پروپرائیٹر حنیف احمد کامران۔ حاجی شریف احمد
اقصیٰ روڈ۔ ربوہ۔ پاکستان۔
دوکان: 0092-4524-212515
رہائش: 0092-4524-212300

PRIME AUTO PARTS
HOUSE OF GENUINE SPARES
AMBASSADOR
&
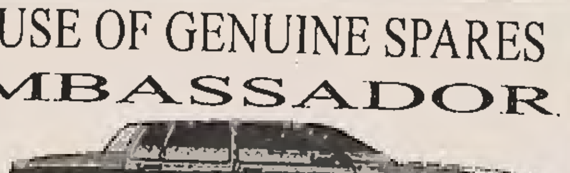
MARUTI
P, 48 PRINCEP STREET
CALCUTTA- 700072 ☎2370509

رہائی بخش اور دشمنوں کو بھیڑیوں کی بکری بنا تا ان کو پکڑیں اور نوچ نوچ کر کھاویں اور ہمارے ذلوں کو ان کی رسوائی اور ذلت سے شفا بخش"۔(نورالحق جلد اول)

پھر فرماتے ہیں:"میں نے یہ قصیدہ جلدی سے کہا ہے اور یہ قصیدہ موتی کی طرح ہے یا اس سونے کی طرح جو کٹھالی سے نکلتا ہے۔ میں نے اس کو اپنی قوت سے نہیں کہا مگر وہ موتی خدا تعالیٰ سے ہیں اور میرے ہاتھوں نے پروئے ہیں۔ اے خدا محمدؐ کے منہ کے لئے اس میں برکت ڈال جو سب کریموں سے افضل اور برگزیدوں سے برگزیدہ ہے"۔(نورالحق جلد دوم)

پھر فرماتے ہیں:"یقیناً صحابہ سب کے سب سورج کی مانند ہیں انہوں نے مخلوقات کا چہرہ اپنی روشنی سے منور کر دیا۔ انہوں نے اپنے اقارب کو اور اپنے عیال کی محبت کو بھی چھوڑ دیا اور رسول اللہ کے حضور میں فقراء کی طرح حاضر ہو گئے۔ میں رسول کے تمام کے تمام صحابہ کو خدا کے حضور میں دائمی عزت کے مقام پر پاتا ہوں۔ انہوں نے رسول کی پیروی کی سفر وحضر میں اور وہ اپنے حبیب کی راہ میں خاکِ راہ ہو گئے۔ تُو ان کی خدمت کو اور ثابت قدمی کو دیکھ اور دشمن کو ان کے غصہ اور جلن میں چھوڑ دے۔ اے ہمارے رب ہم پر بھی نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کے طفیل رحم کر اور ہماری مغفرت فرما اور تو ہی نعمتوں والا اللہ ہے۔ جس نے نبی کریم ﷺ کے اصحاب کو گالی دی تو بے شک وہ ہلاک ہو گیا اور یہ ایک سچائی ہے سو اس سچائی میں کوئی اخفاء نہیں۔(سرّالخلافہ)

پھر فرماتے ہیں:"ہماری شریعت ایک تعجب انگیز کھیتی ہے مگر ان برسوں میں ایسی برہنگی اس کی ظاہر ہوئی جیسے وہ جانور جس پر بال نہ ہوں اور خاکی رنگ ہو۔ آنکھ اس کی آثارِ عمارت پر رو رہی ہے۔ اے میرے رب! اب تو ہی اس کے ویرانہ کو پھر آباد کر"۔(نورالحق جلد دوم)

یہ عربی منظوم کلام کا ترجمہ تھا۔ اب فارسی منظوم کلام سے چند اشعار کا ترجمہ مَیں آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

"اے خالقِ ارض وسماء مجھ پر رحمت کا دروازہ کھول دے تو میرے اس درد کو جانتا ہے جسے مَیں اوروں سے چھپاتا ہوں۔ اے میرے دلبر تو بے حد لطیف ہے تو میرے ہر رگ وریشہ میں داخل ہو جا تا کہ جب تجھے اپنے اندر پاؤں تو اپنا دل چمن سے بھی زیادہ خوش تر کر دوں اور اے ذات پاک صفات اگر تو انکار کرے تو تیرے فراق میں جان دے دوں گا۔ اور اتنا روؤں گا کہ ایک عالم کو رُلا دوں گا۔ خواہ تو ناراض ہو کر مجھے اپنے سے جدا کر دے خواہ لطف فرما کر اپنا چہرہ دکھا دے خواہ مجھے مار یا رہا کر میں کسی طرح تیرے دامن کو نہیں چھوڑ سکتا"۔

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد اول حاشیہ در حاشیہ صفحہ ۶۱۳)

"اے میرے خداوند میرے گناہ بخش دے اور اپنی درگاہ کی طرف مجھے رستہ دکھا۔ میری جان اور میرے دل میں روشنی دے اور مجھے میرے مخفی گناہوں سے پاک کر، دلستانی کر اور دلربائی دکھا۔ اپنی ایک نظر کرم سے میری مشکل کشائی کر دونوں عالم میں تو ہی میرا پیارا ہے جو چیز مَیں تجھ سے چاہتا ہوں وہ بھی تو ہی ہے"۔ فارسی شعر جس کا ترجمہ ہے وہ یہ ہے ۔

در دو عالم مرا عزیز توئی ☆ واں کہ می خواہم از تو نیز توئی

(دیباچہ براہین احمدیہ حصہ اول صفحہ ۴ تا ۷ مطبوعہ ۱۸۸۰ء)

پھر ہے:"اے خدا! اے ہمارے دکھوں کی دوا اور اے ہماری گریہ وزاری کا علاج تو ہماری زخمی جان پر مرہم رکھنے والا ہے اور تو ہمارے غمزدہ دل کی دلداری کرنے والا ہے۔ تو نے اپنی مہربانی سے ہمارے سب بوجھ اٹھا لئے ہیں اور ہمارے درختوں پر میوے اور پھل تیرے فضل سے ہی ہیں۔ تو ہی اپنے جود وکرم سے ہمارا محافظ اور پردہ پوش ہے اور اپنی کمال مہربانی سے بے کسوں کا ہمدرد ہے۔ پس جب بندہ مغموم اور درماندہ ہو جاتا ہے تو تُو فوراً ہی اس کا علاج پیدا فرما دیتا ہے۔ جب کسی عاجز کو راستہ میں اندھیرا گھیر لیتا ہے تو تُو یکدم اس کے لئے سینکڑوں سورج اور چاند پیدا فرما دیتا ہے۔ حسن واخلاق اور دلبری تجھ پر ختم ہیں۔ تیری لقاء کے بعد پھر کسی سے تعلق رکھنا حرام ہے۔ اے خدا خبیث لوگوں کو جڑ یعنی بنیاد سے تباہ کر دے۔ جو ناحق سچائی کو چھوڑتے ہیں نہ وہ دل رکھتے ہیں نہ آنکھیں نہ کان۔ اس پر بھی اس بدرِ کامل سے سرکش ہیں۔ اے وہ شخص جو بے وقوفی کی وجہ سے سخت انکاری اور دشمن ہے کیوں جھک مارتا ہے۔ جا اور خدا کا دروازہ کھٹکھٹا۔ فریاد کر کہ اے خدائے لاشریک! میرے پیروں کی بھاری زنجیریں کھول دے"۔(براہین احمدیہ حصہ چہارم حاشیہ صفحہ ۵۲۴ تا ۵۴۲ مطبوعہ ۱۸۸۴ء)

پھر خدا کے حضور عرض کرتے ہیں:"اے خدا! اے ہر غمگین دل کے چارہ گر، اے عاجزوں کی پناہ اور اے گنہگاروں کے بخشنے والے۔ مہربانی سے اپنے اس بندے پر بخشش فرما اور ان علیحدہ رہنے والوں پر نظرِ رحمت کر"۔(فتح اسلام صفحہ ۶۷ مطبوعہ ۱۸۹۱ء)

پھر عرض کرتے ہیں:"اے میرے محسن دوست میری جان تجھ پر قربان تو نے مجھ سے کون سا فرق کیا ہے جو میں تجھ سے کروں۔ ہر مراد اور مدعا جو میں نے غیب سے طلب کیا اور ہر خواہش جو میرے دل میں تھی تو نے اپنی مہربانی سے میری وہ مرادیں پوری کر دیں اور مہربانی فرما کر تُو میرے گھر تشریف لایا۔ مجھے عشق ووفا کی کچھ بھی خبر نہ تھی تُو نے ہی خود محبت کی یہ دولت میرے دامن میں ڈال دی۔ اے رب مجھے ہر قدم پر مضبوط رکھ اور ایسا کوئی دن نہ آئے کہ میں تیرا عہد توڑوں۔ اگر تیرے کوچہ میں عاشقوں کے سر اتارے جائیں تو سب سے پہلے جو عشق کا دعویٰ کرے وہ مَیں ہوں گا"۔(آئینہ کمالات اسلام آخری صفحہ۔ مطبوعہ ۱۸۹۳ء)

"اے خدا میری جان تیرے اسرار پر قربان کہ تُو اَن پڑھوں کو فہم اور لحن بخشتا ہے۔ تیری اس دنیا میں میرے جیسا اُمّی کہاں ہے۔ میری تو نشوونما ہی جہالتوں کے درمیان ہوئی ہے۔ میں ایک کیڑا تھا تو نے مجھے بشر بنا دیا۔ میں تو بے باپ مسیح سے بھی زیادہ عجیب ہوں"۔

(ازالہ اوہام حصہ اول روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۲۹۴)

پھر فرماتے ہیں:"میرا قدم یار کی مہربانی سے جنت میں داخل ہو گیا ہے اور اس دوست کی عنایت سے میرے ہاتھ میں جام وصل ہے۔ اس کی قبولیت کا جوش جو میری دعا کے وقت ظاہر ہوتا ہے اتنی گریہ وزاری میری ماں نے بھی نہیں سنی۔ میں ہر طرف اور ہر جانب اس یار کا چہرہ دیکھتا ہوں پھر اور کون ہے جو میرے خیال میں آئے۔ افسوس عزیزوں نے مجھے نہ پہچانا یہ مجھے اس وقت جانیں گے جب میں اس دنیا سے گزر جاؤں گا۔

ہر رات قوم کے درد سے مجھ پر ہزاروں غم وارد ہوتے ہیں۔ اے ربّ مجھے اس شور وشر کے زمانہ سے نجات دے۔ اے رب میری آنکھ کے پانی سے ان کی یہ سستی دھو ڈال، میری فریاد سن کیونکہ تیرے سوا میرا کوئی نہیں رہا۔ اے میرے رب میری گریہ وزاری کو دیکھ کر لطف وکرم کی ایک نظر کر کہ تیری رحمت کے ہاتھ کے سوا اور کون مددگار ہے۔ میری جان مصطفیٰ ﷺ کے دین کی راہ میں فدا ہو یہی میرے دل کا مدعا ہے کاش میسر آ جائے"۔(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۱۸۵)

امت کی ہدایت کے لئے دعا:"اے خدا اے ہدایت کی روشنی کے چشمے مہربانی فرما کر اس امت کی آنکھیں کھول دے ۔ اے طالب تو اس پوشیدہ راز کی طرف. ایک نظر کر تا کہ تُو وہم اور شبہات سے"۔ یہاں طالب یعنی خدا کی طلب کرنے والے کو مخاطب کر کے فرما رہے ہیں۔"اے طالب تو اس پوشیدہ راز کی طرف ایک نظر کر تا کہ تو وہم اور شبہات سے نجات پائے"۔

(راز حقیقت۔سرورق۔ روحانی خزائن جلد ۱۴ صفحہ ۱۵۱)

سب دنیا کی ہدایت کے لئے ایک دعا:"اے جہان کو ہدایت دینے والے مالک، سچوں کو جھوٹوں کی گرفت سے رہائی بخش۔ فساد کی وجہ سے دنیا میں آگ لگ گئی ہے ۔ اے اہل جہاں کے فریادرس امداد کو پہنچ"۔(آسمانی فیصلہ، روحانی خزائن جلد ۴ صفحہ ۳۱۱)

پھر ایک دعا ہے فیصلہ کن نشان ظاہر کرنے کی دعا:"اے خدا، اے زمین وآسمان کے مالک ، اے ہر مصیبت میں اپنی جماعت کی پشت پناہ، اے رحیم، دستگیر اور راہنما، اے وہ کہ تیرے ہاتھ میں فیصلہ اور حکم ہے۔ اے جان آفریں! زمین میں سخت شور برپا ہے۔ اپنی مخلوقات پر رحم کر، اپنی درگاہ سے کوئی فیصلہ کرنے والی بات ظاہر کر تا کہ جھگڑے اور فساد بند ہو جائیں"۔

(آسمانی فیصلہ، روحانی خزائن جلد ۴ صفحہ ۳۲۱)

پھر یہ دعا ہے:"اے خدا کب تیری طرف سے مدد کا وقت آئے گا اور ہم پھر وہ مبارک دن اور سال کب دیکھیں گے ۔ دینِ احمد کے متعلق ان دو فکروں نے میری جان کا مغز کھلا دیا ہے یعنی اعدائے ملت کی کثرت اور انصارِ دین کی قلت۔ اے خدا جلد آ اور ہم پر اپنی نصرت کی بارش برسا ورنہ اے میرے رب اس آتشیں جگہ سے مجھ کو اٹھا لے۔ اے خدا رحمت کے مطلع سے ہدایت کا نور ظاہر فرما اور چمکتے ہوئے نشان دکھلا کر گمراہوں کی آنکھیں روشن کر دے۔ جب تُو نے مجھے اس سوز وگداز میں صدق بخشا ہے تو مجھے یہ امید نہیں کہ تُو اس معاملہ میں مجھے ناکامی کی موت دے گا"۔

(فتح اسلام، روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۴۶)

پھر فرماتے ہیں:"وہ یار جو عنایت مجھ پر کرتا ہے اے مُردار کیا تو نے ویسی کسی اور پر بھی سنی ہے۔ تُو خدا کے رازوں کو نہیں پہچانتا۔ تیری ساری بنیاد ظن اور وہم پر ہے۔ رو رو کر رستہ ڈھونڈ تا کہ خدا کا رحم جوش میں آئے ۔ اپنے آنسوؤں کے ساتھ اپنے بستر کو تر کر پھر زخمی دل کے ساتھ یوں عرض کر کہ اے علیم خدا پوشیدہ رازوں کے واقف ، تیرے علم تک انسان کا خیال کہاں پہنچ سکتا ہے۔ اگر یہ شخص جو ہمیں تیری طرف بلاتا ہے تیری طرف سے ہی ہے تو کون تجھ سے بہتر

حقیقت حال کو جانتا ہے تو تُو ہمارے گناہ بخش اور ہماری آنکھیں کھول تاکہ ہم مخالفت اور انکار کی حالت میں نہ مریں ورنہ ہم سے اس ابتلاء کو دور کر کہ تو رحیم، قادر اور غفار ہے"۔

(نزول المسیح صفحہ ۹۷ تا ۱۰۷ مطبوعہ ۱۹۰۹ء)

پھر یہ دعا ہے: "اس مصیبت کے وقت ہم غریبوں کا علاج سوائے صبح کی دعا اور سحری کے رونے کے اور کچھ نہیں۔ اے خدا! اس سیہ دل کو کبھی خوش نہ کر جس کو احمد مختار کے دین کا فکر نہیں ہے"۔(برکات الدعا صفحہ ۳۲ مطبوعہ ۱۸۹۳ء)

پھر عرض کرتے ہیں: "اے وہ کہ تجھ پر میرا سر، جان، دل اور ہر ذرہ قربان ہے، میرے دل پر اپنی رحمت سے اپنی معرفت کا دروازہ کھول دے۔ فلسفی دیوانہ ہے جو تجھے عقل کے زور سے ڈھونڈتا ہے۔ تیرا پوشیدہ راستہ عقلوں سے بہت دور ہے۔ تو اپنے عاشقوں کو دونوں جہان بخش دیتا ہے۔ لیکن تیرے غلاموں کی نظر میں دونوں جہان ہیچ ہیں۔ مہربانی کی نظر فرما تاکہ جنگ وجدل ختم ہو۔ مخلوقات تو تیرے دلائل کی کشش کی محتاج ہے۔ زلزلہ کے پردہ میں رحمت کا چشمہ جاری کر یہ تیرا گریہ وزاری کرنے والا بندہ کب تک غم میں جلا کرے"۔(چشمۂ مسیحی صفحہ ما قبل آخر)

پھر انجام بخیر ہونے کی دعا: "اگر خدا بندہ سے خوش نہیں ہے تو پھر اس جیسا کوئی حیوان بھی مردود نہیں۔ اگر ہم اپنے ذلیل نفس کو پالنے میں لگے رہیں تو ہم گلیوں کے کتوں سے بھی بدتر ہیں۔ اے خدا! اے طالبوں کے راہنما! اے وہ تیری محبت ہماری روح کی زندگی ہے تو ہمارا خاتمہ اپنی رضا پر کر تاکہ دونوں جہان میں ہماری مراد پوری ہو"۔ (آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد ۴ صفحہ ۳۳۴)

پھر فرماتے ہیں: "ہم تو سب پیغمبروں کے غلام ہیں اور خاک کی طرح ان کے دروازہ پر پڑے ہیں۔ ہر وہ رسول جس نے خدا کا رستہ دکھایا ہماری جان اس راستباز پر قربان ہے۔ اے میرے خدا! ان انبیاء کے گروہ کے طفیل جن کو تو نے بڑے بھاری فضلوں کے ساتھ بھیجا ہے جیسے تو نے مجھے دل بخشا ہے مجھے معرفت بھی عطا فرما اور جب کہ تو نے جام دیا ہے تو شراب بھی عطا کر۔ اے میرے خدا! مصطفیٰؐ کے نام پر جس کا تو ہر جگہ مددگار رہا ہے اپنے لطف وکرم سے میرا ہاتھ پکڑ اور میرے کاموں میں میرا دوست اور میرا مددگار بن جا۔ اگرچہ میں خاک کی طرح ہوں بلکہ اس سے بھی کم تر لیکن میں تیری قوت پر بھروسہ رکھتا ہوں"۔(دیباچہ براہین احمدیہ حصہ اول۔ روحانی خزائن جلد اول صفحہ ۲۲)

پھر یہ دعا ہے: "محمدؐ کے عشق میں میرا سر اور میری جان قربان ہو۔ یہی میری خواہش، میری دعا ہے اور میرا دلی ارادہ ہے"۔ (توضیح مرام صفحہ ۲۳ مطبوعہ ۱۸۹۱ء)

"اے خداوند کریم! سینکڑوں مہربانیاں اس شخص پر کہ جو دین کا مددگار ہے۔ اگر کبھی آفت آئے تو اس کی مصیبت کو ٹال دے۔ اے خداوند قادر مطلق، اسے ایسا خوش رکھ کہ اس کی حالت اور سب کاروبار میں ایک جنت پیدا ہو جائے"۔(آئینہ کمالات اسلام ٹائٹل مطبوعہ ۱۸۹۳ء)

پھر حضرت مولوی عبد الکریم صاحب کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "عبدالکریم کی خوبیاں کیوں کر گنی جاسکتی ہیں جس نے شجاعت کے ساتھ صراط مستقیم پر جان دی۔ وہ دین اسلام کا حامی تھا۔ اس کا خدا نے لیڈر نام رکھا تھا۔ وہ خدائی اسرار کا عارف تھا اور دین متین کا خزانہ۔ اگرچہ ایسے یکرنگ دوست کی جدائی سے دل کو تکلیف ہے لیکن ہم خداوند کریم کے فعل پر راضی ہیں۔ اے خدا اس کی قبر پر رحمت کی بارش نازل فرما اور نہایت درجہ فضل کے ساتھ اسے جنت میں داخل فرمادے۔ نیز ہمیں زمانہ کی بلاؤں سے محفوظ رکھ۔ اے قادر ورحیم خدا! تو ہی ہمارا سہارا ہے"۔

(اخبار البدر ۹/فروری ۱۹۰۶ء)

پھر فرماتے ہیں: "ہمیشہ دل غم میں ڈوبتا رہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو بھی صحابہ (رضوان اللہ علیہم) کے انعامات سے بہرہ ور کرے۔ ان میں وہ صدق ووفا، وہ اخلاص اور اطاعت پیدا ہو جو صحابہ (رضوان اللہ علیہم) میں تھی۔ یہ خدا کے سوا کسی سے ڈرنے والے نہ ہوں۔ متقی ہوں کیونکہ خدا کی محبت متقی کے ساتھ ہوتی ہے اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ"۔

(الحکم جلد ۴ نمبر ۴۲ صفحہ ۱ تا ۳۔ ۲۴/دسمبر ۱۹۰۰ء)

پھر آخر پر کشتیٔ نوح سے یہ اقتباس لیا گیا ہے جس میں وہ جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "تم اپنے وہ نمونے دکھلاؤ جو فرشتے بھی آسمان پر تمہارے صدق وصفا سے حیران ہو جائیں اور تم پر درود بھیجیں۔ تم ایک موت اختیار کرو تا تمہیں زندگی ملے اور تم نفسانی جوشوں سے اپنے اندر کو خالی کرو تا خدا اس میں اترے۔ ایک طرف سے پختہ طور پر قطع کرو اور ایک طرف سے کامل تعلق پیدا کرو۔ خدا تمہاری مدد کرے۔ اب میں ختم کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ یہ تعلیم میری تمہارے لئے مفید ہو اور تمہارے اندر ایسی تبدیلی پیدا ہو کہ زمین کے تم ستارے بن جاؤ اور زمین اس نور سے روشن ہو جو تمہارے رب سے تمہیں ملے۔ آمین ثم آمین۔

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد ۱۹ صفحہ ۸۵)

درخواست دُعا

☆- خاکسار کے دینی دنیاوی ترقیات تمام پریشانیوں کے ازالہ نیز اہل وعیال کی صحت وسلامتی کے لئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔ (شیخ عبدالکریم جماعت احمدیہ کیرنگ، اڑیسہ)

☆- میرے داماد سید سرفراز حسین صاحب حیدر آباد اطلاع دیتے ہیں کہ چند ماہ سے Bones Export) کے کاروبار بند ہیں۔ احباب سے دُعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن کے کاروبار میں خیر وبرکت عطا کرے۔ آمین۔ (محمد ابراہیم خان، قادیان)

☆- میری چچازاد بہن محترمہ عقیلہ بیگم صاحبہ بنت مکرم محمد یوسف صاحب ڈار آف آسنور (کشمیر) دو ماہ سے لقوہ کے مرض میں مبتلا ہیں علاج جاری ہے تاحال کوئی افاقہ نہیں ہوا ہے احباب سے موصوفہ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (اعانت بدر-/50)(باسط رسول مبلغ سلسلہ)

خاکسار کے والد محترم محمد ناصر مودھا صاحب کی صحت وسلامتی والی درازی عمر نیز والدہ ایک عرصہ سے فالج میں مبتلاء ہیں۔ اُن کی کامل شفایابی صحت وتندرستی کے لئے احباب جماعت سے دُعا کی درخواست ہے۔ (اعانت بدر-/50)(محمد نسیم مودھا)

دُعائے مغفرت

۳/اپریل بروز پیر رات ۸ بجے معمولی علالت کے بعد محترم محمد شرف الدین صاحب نائب صدر ظہیر آباد بعمر ۷۵ سال بقضاء الٰہی وفات پاگئے انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم ملنسار لمبا عرصہ خدمت پر مامور رہے بہت مہمان نواز اور سلسلہ کی اچھی معلومات رکھنے والے بزرگ تھے آپ نے اپنے پیچھے ۲ لڑکے اور ۲ لڑکیاں اور سوگوار اہلیہ چھوڑی ہے۔ قارئین بدر سے دُعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے اور درجات بلند کرے آمین (خاکسار نصیر احمد خادم چنتہ کنٹہ)

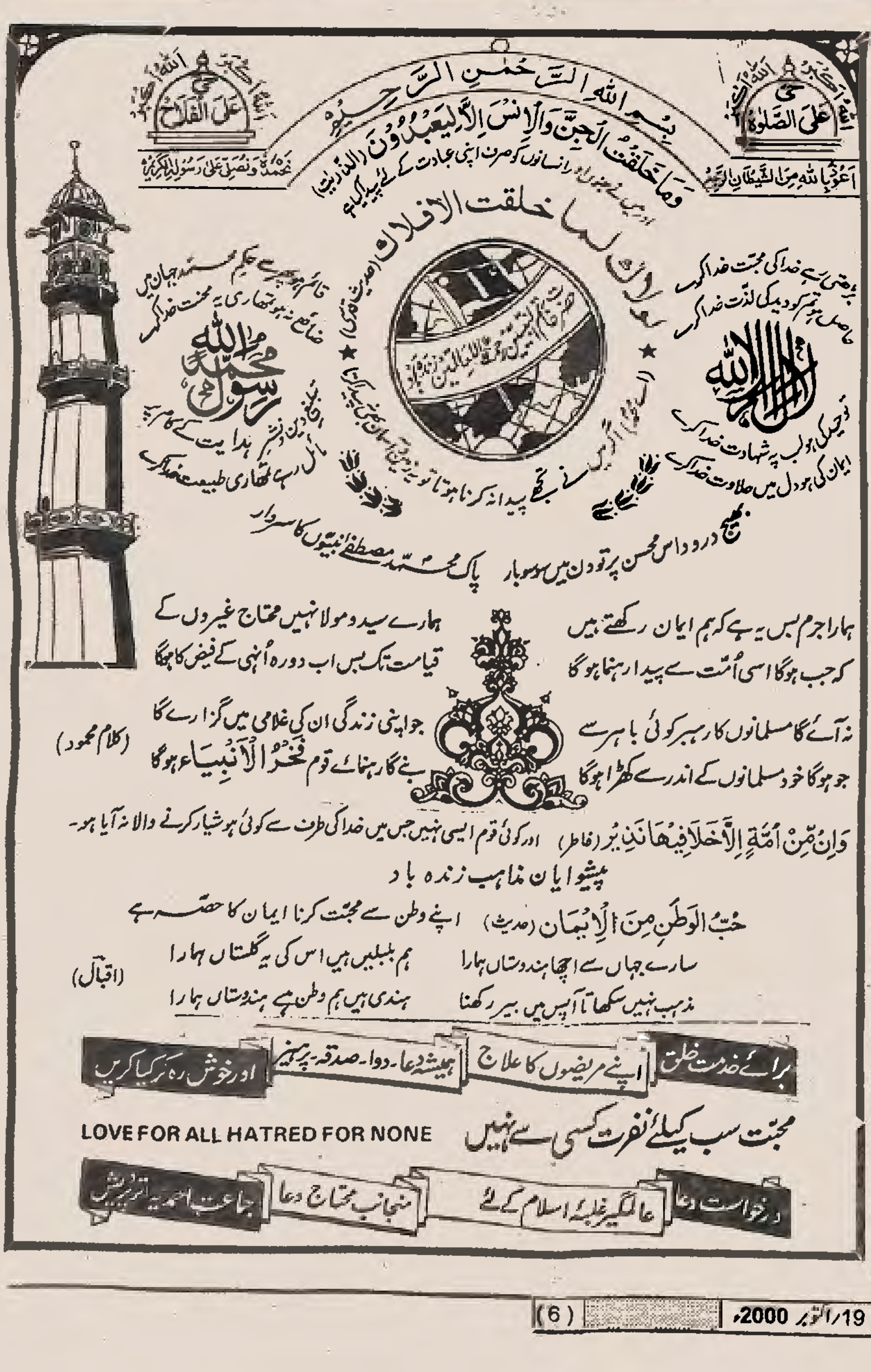

ESTD:1898

MFRS OF ARMY INDUSTRIAL AND CIVILIAN FANCY SHOES

M. MOOSA RAZA SAHIB & SONS

NO 6 ALBERT VICTOR ROAD FORT

BANGALORE - 560002 INDIA

☎: 6700558 FAX: 6705494

احمدیت کی روز افزوں ترقی سے
شولاپور و عثمان آباد کے مخالفین میں زبردست کھلبلی

جہاں آج سے کچھ ماہ قبل صوبہ مہاراشٹر میں چند گنتی کی دو تین ہی پرانی جماعتیں تھیں وہاں اب اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے دن بدن احمدیت کو نواز رہا ہے اللہ کے فضل سے اس علاقہ میں اب تک درجنوں جماعتیں قائم ہو چکی ہیں اور خاکسار کی زیر نگرانی بذریعہ کئی معلمین ان جماعتوں میں تربیت کا پرزور کام جاری ہے اسکے علاوہ گذشتہ جلسہ سالانہ ۹۹ میں سینکڑوں کی تعداد میں پہلی مرتبہ اس علاقہ سے نومبائعین وزیر تبلیغ افراد نے شرکت کی۔ اور اللہ کے فضل سے نومبائعین نے مالی معاملات میں بھی حصہ لینا شروع کر دیا ہے۔ جس بناء پر احمدیت کی اس روز افزوں ترقی سے شولاپور و پاس کے علاقہ عثمان آباد کے مخالفین میں زبردست کھلبلی مچی ہوئی ہے۔

احمدیت کے بڑھتے قدموں کو روکنے کے لئے ابھی حال ہی میں عثمان آباد کی احمدیہ مسجد کے قریب والی مسجد کے دیوبندی امام نے لاؤڈ سپیکر پر پورا خطبہ جمعہ احمدیت کی مخالفت میں دیتے ہوئے کہا ابھی چند ماہ قبل اس علاقہ میں احمدیت کا نام و نشان بھی نہ تھا اور اب دیکھتے ہی دیکھتے یہ قادیانی ہمارے سر پر چڑھ گئے ہیں اور پورے علاقہ میں اپنے پاؤں پھیلاتے جا رہے ہیں اس لئے انکی بڑھتی جڑوں کو کاٹنا ہمارے لئے بہت ضروری ہو گیا ہے۔ اس واقعہ کے معاً بعد علاقہ سے کچھ لڑکوں کے قادیان معلم کی ٹریننگ کے لئے جانے کی بھنک مخالفین کو لگ گئی تو انہوں نے اس کام میں روک پیدا کرنے کے لئے خاکسار صدر جماعت عثمان آباد مکرم ڈاکٹر بشارت صاحب کے خلاف لڑکوں کو اغوا کرنے کا جھوٹا کیس پولیس میں تیار کرا کر سوا کرنے کی کوشش کی جب پولیس اسٹیشن میں ہمارے بیان لئے گئے تو حقیقت پولیس کے سامنے آئی اور بالآخر مخالفین کی جھوٹی سازشیں ناکام ہو گئیں۔ پھر اپنے مقصد میں ناکام ان مخالفین نے کثیر تعداد میں جماعت کے خلاف اشتہار شائع کرا کر عثمان آباد شولاپور کی گلیوں چوراہوں و محلوں میں تقسیم کر کے مساجد میں اعلان کرا دیا کہ اس علاقہ میں قادیانی گھس آئے ہیں جو کہ اسلام کے دشمن ہیں ان کی کسی بات کو نہ ماننا اور یہ جہاں بھی ملیں انہیں مارو اور جنت کے مستحق بنو اور خاکسار کو گھر سے نکالنے کے لئے مکان مالک پر دباؤ دینا شروع کر دیا باوجود بار ہا کوششوں کے جب یہ مخالفین اپنے ارادوں میں پوری طرح ناکام ہو گئے اور عوام کی احمدیت میں بڑھتی دلچسپی ور جان کو ختم نہ کر سکے تو انہوں نے ایک خفیہ میٹنگ میں چندہ وصول کر کے یہ طے کیا کہ خاکسار و صدر جماعت عثمان آباد مکرم ڈاکٹر بشارت احمد صاحب کو قتل کر دیا جائے۔ کسی طرح بفضلہ تعالیٰ ان مخالفین ملاؤں کا یہ راز فاش ہو گیا تو خاکسار و مکرم ڈاکٹر بشارت احمد صاحب صدر جماعت نے ان سارے حالات کی تحریری اطلاع سپرنٹنڈنٹ پولیس S.P. عثمان آباد کو دے دی اور اسکے علاوہ خاکسار نے بھی ضلع کلکٹر D.M. و کمشنر آف پولیس شولاپور کو بھی تحریراً سارے حالات سے واقف کرا دیا جس پر کمشنر آف پولیس شولاپور شری ایس۔ ڈی۔ پاردھی صاحب نے فوری کاروائی کا حکم اپنے ماتحت افسران کو دے دیا۔ کاروائی کا حکم ملتے ہی پولیس حرکت میں آگئی اور مع مولوی مجاہد قاسمی شولاپور و عثمان آباد کے ۸ ملاؤں کو گرفتار کرنے کے بعد قانونی کاروائی ضمانت پر رہا کر دیا مخالفین میں گرفتاری کی خبر جنگل میں آگ کی طرح پھیل گئی۔

اور اس طرح سے عین وقت پر پولیس کی کاروائی کے نتیجہ میں اللہ کے فضل سے مخالفین ناکام و نامراد ہوئے۔ (عقیل احمد سہارنپوری سرکل انچارج شولاپور مہاراشٹر)

لوکل اجتماع لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ قادیان

الحمد للہ لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ قادیان کا لوکل اجتماع مؤرخہ 6-7 ستمبر کی تاریخوں میں منعقد ہوا۔

۶ / ستمبر کو پہلے دن کے پہلے اجلاس کی کاروائی کا آغاز ٹھیک صبح ۱۰ بجے محترمہ نصرت بیگم بدر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ قادیان کی زیر صدارت ہوا۔ تلاوت و نظم اور صدر اجلاس کے افتتاحی خطاب و دعا کے بعد لجنہ اماء اللہ قادیان اور ناصرات الاحمدیہ قادیان کی سالانہ کارکردگی کی رپورٹ جولائی ۹۹ تا جون ۲۰۰۰ء پیش کی گئی اس کے بعد مقابلہ نظم خوانی معیار دوئم ناصرات الاحمدیہ اور مقابلہ تقاریر ناصرات الاحمدیہ معیار اول ہوا۔

دوسرا اجلاس: پہلے دن کے دوسرے اجلاس کی کاروائی کا آغاز محترمہ فرحت سلطانہ صاحبہ سیکرٹری تبلیغ لجنہ بھارت کی زیر صدارت ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مقابلہ حفظ قرآن مجید ناصرات الاحمدیہ معیار دوئم ہوا۔ اس کے بعد مقابلہ تقاریر لجنہ اماء اللہ معیار اول اور معیار دوئم ہوا۔ ازاں بعد بقیہ مقابلہ جات کا آغاز محترمہ ثریا بانو صاحبہ کی زیر صدارت ہوا۔ جس میں ناصرات الاحمدیہ کے مختلف گروپ کے نظم خوانی اور تقاریر کے مقابلے ہوئے۔

۷ / ستمبر کو دوسرے دن کے پہلے اجلاس کی کاروائی کا آغاز محترمہ سہیلہ محبوب صاحبہ کی زیر صدارت ہوا۔ اس اجلاس میں لجنہ و ناصرات کے حفظ قرآن مجید، نظم خوانی و تقاریر کے مقابلے ہوئے۔

اختتامی اجلاس: دوسرے دن دوسرے و اختتامی اجلاس کی کاروائی کا آغاز محترمہ شمیم بیگم سوز صاحبہ کی زیر صدارت ہوا۔ جس میں لجنہ و ناصرات کے حفظ قرآن مجید تقاریر اور حمد باری تعالیٰ کے مقابلے ہوئے اس اجلاس کے آخری حصہ کی صدارت محترمہ معراج سلطانہ صاحبہ نے کی آپ نے لجنہ و ناصرات کو انعامات دئے اور اختتامی خطاب فرمایا۔ دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔

(رپورٹ از بشریٰ صادقہ چیمہ، شمیم اختر گیانی، عائشہ بیگم، منجانب شعبہ رپورٹنگ)

مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ چنتہ کنٹہ کا آٹھواں سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ چنتہ کنٹہ کا ایک روزہ سالانہ اجتماع دس ستمبر ۲۰۰۰ء کو مسجد احمدیہ چنتہ کنٹہ میں منعقد کیا گیا۔ جس میں وڈے مان، محبوب نگر سے بھی خدام واطفال اور انصار احباب نے شرکت کی۔ باجماعت تہجد نماز سے اجتماع کا آغاز ہوا۔ مکرم مولوی نصیر احمد صاحب خادم نے نماز فجر کے بعد درس دیا۔ بعدہ تمام احباب نے مسجد میں باجماعت قرآن کریم کی تلاوت کی۔ مکرم قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے خدام الاحمدیہ کا پرچم لہرایا۔ اس کے بعد دعا ہوئی اور خدام اطفال کے ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔

ٹھیک ساڑھے دس بجے افتتاحی پروگرام عمل میں آیا۔ مکرم مولوی عبدالحئی صاحب نے صدارت کی۔ مکرم بشارت احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ اسکے بعد مولوی پی۔ ایم۔ محمد رشید صاحب نے تقریر کی۔ صدارتی خطاب دعا کے بعد علمی مقابلہ جات خدام واطفال ہوئے۔

اختتامی تقریب رات کے آٹھ بجے مکرم سراج صاحب امیر جماعت چنتہ کنٹہ کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم محمود احمد صاحب بابو سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے ایک مختصر تقریر کی جس میں انہوں نے خدام کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ بعدہ مکرم مولوی نصیر احمد صاحب نے تقریر کی۔ انہوں نے خدام کو چند اہم نصائح فرمائیں۔ اسکے بعد تقریب تقسیم انعامات عمل میں آئی۔ علمی مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام و اطفال کو مکرم امیر صاحب چنتہ کنٹہ نے اور ورزشی مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام واطفال کو مکرم سیٹھ نثار احمد صاحب سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے انعامات دیئے۔

مکرم سیٹھ نثار احمد صاحب نے اپنی طرف سے اول پوزیشن حاصل کرنے والے خدام واطفال کو خصوصی انعامات تقسیم کئے۔ قائد صاحب نے تمام احباب کا شکریہ ادا کیا۔ صدارتی خطاب و دعا کے بعد اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ (بشارت احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ چنتہ کنٹہ)

نمایاں کامیابی اور درخواست دعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت کے درج ذیل طلباء نے مختلف امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے

☆- عزیزہ مکرمہ امۃ السمیع بنت مکرم گوہر محمد امین صاحب پڑرائیڈ و کیٹ ناصر آباد MBBS کورس کے لئے گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں میں۔

☆- عزیز مکرم طاہر احمد تیر پڈر ابن مکرم غلام نبی صاحب تیر پڈر ناصر آباد MBBS کورس کے لئے میڈیکل کالج سیدرا جموں میں

☆- عزیزم مکرم طارق احمد طاہر ابن مکرم ماسٹر بشیر احمد صاحب زائیر شورت B.V.Sc. کورس کے لئے شیر کشمیر زرعی یونیورسٹی سرینگر میں۔

ناصر آباد تعلیم الاسلام ہائی اسکول میں دسویں جماعت کے ایک طالب علم عزیز راجا وسیم یوسف نے امسال بورڈ کے امتحان میں Distinction حاصل کر کے نمایاں پوزیشن حاصل کی ہے۔ مولا کریم ہر جہت سے مبارک کرے آمین۔

یاد رہے کہ ناصر آباد اسکول میں اس سال بھی دسویں جماعت کے طلباء نے صد فیصد کامیابی حاصل کی ہے۔ الحمد للہ جبکہ وادی میں مجموعی طور پر 26% نتیجہ رہا ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں دینی و دنیوی ترقیات سے نوازتا رہے آمین۔ (عبدالحمید ٹاک امیر جماعت احمدیہ صوبہ کشمیر)

دعاؤں کے طالب
محمود احمد بانی
منصور احمد بانی | اسد محمود بانی
کلکتہ

BANI ®
موٹر گاڑیوں کے پرزہ جات

Our Founder:
Late Mian Muhammad Yusuf Bani
(1908 -1968)
AUTOMOTIVE RUBBER CO.
BANI AUTOMOTIVES | BANI DISTRIBUTORS
5, Sooterkin Street, Calcutta-700 072

SHOWROOM: 237-2185, 236-9893 WAREHOUSE: 343-4006, 343-4137 RESI: 236-2096, 236-4696, 237-8749 FAX NO: 91-33-236-9893

مرکزِ احمدیت قادیان میں

مجلس انصار اللہ بھارت کے تیئیسویں سالانہ اجتماع کا بابرکت انعقاد

مختلف اہم موضوعات پر علماء سلسلہ کے دلپذیر درس اور پر مغز تقاریر دلچسپ علمی، ورزشی اور تفریحی پروگرام، بیرون سے قادیان ۱۴۱ مجالس کے ۸۷ نمائندگان کی شمولیت مجلس شوریٰ کا بابرکت انعقاد باجماعت نماز تہجد اور فرض نمازوں کا التزام اجتماعی دُعاؤں اور ذکرِ الٰہی کے پر کیف نظارے

عالمگیر جماعت احمدیہ مسلمہ کے دائمی مرکز قادیان دارالامان میں مجلس انصار اللہ بھارت کا تیئیسواں سالانہ اجتماع بتاریخ ۲۳، ۲۴ تبوک (ستمبر) بروز ہفتہ و اتوار اپنی شاندار روایات کے ساتھ انتہائی روح پرور اور خوشگوار ماحول میں منعقد ہو کر بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ فالحمد للہ

اجتماع کمیٹی کی تشکیل:

سالانہ اجتماع کا پروگرام طے کر کے اُسے بطریق احسن پایۂ تکمیل تک پہنچانے اور موازنہ حسن کارکردگی مجالس کی عرض سے محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت نے بہت عرصہ پہلے ہی درج ذیل اراکین پر مشتمل اجتماع کمیٹی کی تشکیل فرمادی تھی:

۱۔ مکرم ڈاکٹر محمد عارف صاحب ننگلی صدر۔ ۲۔ مکرم مولوی منیر احمد صاحب خادم قائمقام صدر۔ ۳۔ مکرم مولوی جاوید اقبال صاحب اختر ممبر۔ ۴۔ مکرم یونس احمد صاحب ممبر۔ ۵۔ مکرم ڈاکٹر دلاور خان صاحب ممبر۔ ۶۔ مکرم فرید احمد صاحب امروہی ممبر۔ ۷۔ مکرم مولوی فیض احمد صاحب ممبر۔ ۸۔ مکرم عبد العزیز صاحب اختر ممبر۔

اس کمیٹی نے بمنظوری محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت سالانہ اجتماع کا پروگرام مرتب کر کے اس سے متعلق ضروری ہدایات مجالس کو بھجوائیں۔ اور مجالس کی طرف سے آمدہ سالانہ رپورٹوں کا بغور جائزہ لیکر اپنی رپورٹ محترم صدر صاحب مجلس کی خدمت میں پیش کی محترم موصوف نے اجتماع کمیٹی کی شفارشات کی روشنی میں درج ذیل نتیجہ کی منظوری مرحمت فرمائی:

۱۔ مجلس انصار اللہ قادیان اول۔ ۲۔ مجلس انصار اللہ پلی پُرم (کیرلہ) دوئم۔ ۳۔ مجلس انصار اللہ بینگلور سوئم جبکہ حیدر آباد، کالیکٹ، کیرنگ، ترور، بھدرواہ اور سکندر آباد کی مجالس موازنہ حسن کارکردگی میں خصوصی انعام کی حقدار قرار پائیں اسی طرح حسن کارکردگی کے اعتبار سے انفرادی طور پر مکرم پی۔ ایم۔ حسن کویا صاحب کینانور (کیرلہ) مکرم ملک عمر اقبال بھدرواہ اور مکرم سید وسیم احمد صاحب تیماپوری کو بھی انعام خصوصی کا حقدار قرار دیا گیا۔

نمائندگان مجالس کی آمد

بیرون قادیان، مجالس سے نمائندگان کی آمد کا سلسلہ ۲۰ ستمبر سے ہی شروع ہو گیا تھا جو بفضلہ تعالیٰ اجتماع کے اختتام پذیر ہونے تک جاری رہا۔ اور سالانہ اجتماع کے آخری اجلاس میں اراکین مجلس انصار اللہ قادیان کی بھاری تعداد کے علاوہ ہندوستان کی ۱۴۱ مجالس کے ۸۷ نمائندگان کی حاضری ریکارڈ کی گئی جبکہ مجلس انصار اللہ برطانیہ کی نمائندگی محترم عبد الرشید صاحب آرکیٹیکٹ نے فرمائی۔

۲۳ ستمبر سالانہ اجتماع کا پہلا دن

حسب پروگرام تیئیسویں سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بھارت کا باقاعدہ آغاز مورخہ ۲۳ ستمبر بروز ہفتہ ٹھیک ساڑھے چار بجے شب مسجد مبارک میں باجماعت نماز تہجد کی ادائیگی سے ہوا۔ جو محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب سابق صدر جماعت مجلس انصار اللہ بھارت نے پڑھائی۔

بعد نماز فجر مسجد مبارک میں ہی مکرم مولوی جاوید اقبال صاحب اختر سیکرٹری بہشتی مقبرہ نے قرآن حکیم، احادیث نبوی اور ملفوظات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روشنی میں مختصر درس دیا۔ جس کے بعد تمام انصار مزار مبارک سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر حاضر ہوئے جہاں محترم چوہدری محمد اکبر صاحب قائمقام ناظر اعلیٰ امیر جماعت احمدیہ قادیان نے اجتماعی دُعا کروائی۔ صبح سات تا آٹھ بجے کے وقفہ کے دوران تمام انصار نے اپنے اپنے گھروں اور قیام گاہوں میں قرآن مجید کی تلاوت کی۔

افتتاحی اجلاس

ایوان انصار سے ملحق تیار کئے گئے وسیع و عریض اور خوبصورت پنڈال میں ٹھیک ۹ بجے صبح سالانہ اجتماع کا افتتاحی اجلاس محترم قائمقام ناظر صاحب اعلیٰ و امیر جماعت کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ حسب پروگرام سب سے پہلے محترم موصوف نے مسنون دُعاؤں اور پُر جوش نعروں کی گونج میں لوائے انصار اللہ کی پرچم کشائی فرمائی۔ افتتاحی اجلاس کا باضابطہ آغاز مکرم قاری محمد ظہیر الدین صاحب آف بنگال کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ تلاوت شدہ ان آیات کا اردو ترجمہ مکرم مولوی محمد ایوب صاحب ساجد مدرس مدرسہ احمدیہ نے تفسیر صغیر سے پیش کیا۔ جس کے بعد تمام انصار نے کھڑے ہو کر محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت کی معیت میں عہد دہرایا۔ اور مکرم وحید الدین صاحب شمس نائب ناظر تعلیم نے خوش الحانی کے ساتھ ایک نظم پڑھ کر حاضرین کو محظوظ کیا۔ بعدہٗ محترم صدر مجلس نے ہی سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کے طور پر حضور کے چند بصیرت افروز ارشادات پڑھ کر سنائے۔ مکرم مولوی جاوید اقبال صاحب اختر قائد مال نے مجلس انصار اللہ بھارت کی سالانہ رپورٹ کارگزاری پیش کی اور محترم صدر اجلاس نے حضور ایدہ اللہ کے بصیرت افروز ارشادات پر مبنی اپنے مختصر صدارتی خطاب اور اجتماعی دُعا کے ساتھ سالانہ اجتماع کا باضابطہ افتتاح فرمایا۔

افتتاحی خطاب اور دعا کے بعد مکرم مولوی مظفر احمد صاحب فضل نے خوش الحانی کے ساتھ ایک نظم پیش کی بعدہٗ محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب سابق صدر مجلس انصار اللہ بھارت نے حمد باری تعالیٰ اور محترم مولانا محمد حمید صاحب کوثر زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ قادیان نے سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک درخشندہ پہلو مہمان نوازی کے عنوانات پر سیر حاصل روشنی ڈالی۔ ازاں بعد محترم مولوی ظہیر احمد خادم صاحب نائب صدر (صف دوئم) مجلس انصار اللہ بھارت نے اپنے حالیہ سفر یورپ کے دلچسپ تاثرات بیان کئے۔

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد جملہ انصار بھائیوں اور مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے عہدیداران نے مدرسہ احمدیہ کے ہال اور برآمدوں میں دوپہر کا کھانا تناول کیا۔

مجلس مذاکرہ

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی اور دوپہر کے اجتماعی کھانے سے فراغت کے بعد ٹھیک اڑھائی بجے زیر صدارت محترم مولانا محمد حمید صاحب کوثر زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ بھارت اجتماع گاہ میں "تربیت نو مبائعین میں انصار اللہ کا کردار" کے عنوان کے تحت ایک دلچسپ اور پُر از معلومات مجلس مذاکرہ منعقد ہوئی۔ جس کا آغاز مکرم مولوی نور الاسلام صاحب کی تلاوت قرآن کریم اور مکرم محمد عبد القیوم صاحب حیدر آباد کی نظم خوانی سے ہوا۔ اس مجلس میں عنوان بالا پر محترم مولانا محمد کریم الدین شاہد صدر مجلس انصار اللہ بھارت، محترم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر ہیڈ ماسٹر مدرسۃ المعلمین اور محترم مولوی محمد انعام صاحب غوری ناظر اصلاح وارشاد نے پر مغز تقاریر کیں۔

مجلس مذاکرہ کے بعد مکرم منتظم صاحب شعبہ علمی مقابلہ جات کے زیر اہتمام محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب سابق صدر مجلس انصار اللہ بھارت کی صدارت میں انصار کا مقابلہ حسن قرأت منعقد ہوا۔ بعدہٗ مکرم منتظم صاحب شعبہ ورزشی مقابلہ جات کے زیر انتظام احمدیہ گراؤنڈ میں کیلا دوڑ تیز چال صف اول و دوئم، دوڑ ۱۰۰ میٹر، غبارہ ریس اور میوزیکل چیئر ریس کے دلچسپ ورزشی مقابلے ہوئے۔ جبکہ علمی اور ورزشی مقابلوں میں ہر دو صفوف کے انصار نے جوش و خروش کیساتھ حصہ لیا۔

مجلس شوریٰ

بعد نماز مغرب و عشاء ٹھیک سات بجے شب اجتماع کے وسیع و عریض پنڈال میں ہی محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت کی زیر صدارت مجلس شوریٰ منعقد ہوئی۔ جس میں مجالس کی طرف سے منتخب نمائندگان نے شرکت کی۔ اس مجلس میں محترم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم نائب صدر صف دوئم اور محترم چوہدری منصور احمد صاحب آڈیٹر مجلس انصار اللہ بھارت نے محترم صدر اجلاس کی معاونت کے فرائض سرانجام دئے۔ کاروائی کا آغاز محترم مولوی عنایت اللہ صاحب کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ محترم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم نائب صدر صف دوئم کی معیت میں تمام اراکین شوریٰ نے کھڑے ہو کر مجلس کا عہد دہرایا۔ شوریٰ کا ایجنڈا مجلس کی طرف سے اُردو اور ہندی میں ایک سہ ماہی رسالہ کے اجراء اور بجٹ آمد و خرچ برائے سال ۲۰۰۱-۲۰۰۰ء کی دو تجاویز پر مشتمل تھا۔ بعد غور شوریٰ کے نمائندگان نے ایجنڈا کی ہر دو تجاویز سے اتفاق کیا۔ دُعا کے ساتھ یہ مجلس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

۲۴ ستمبر سالانہ اجتماع کا دوسرا دن

حسب پروگرام سالانہ اجتماع کے دوسرے دن کے پروگرام بھی مسجد مبارک میں باجماعت نماز تہجد سے شروع ہوئی۔ جو محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت کی اقتداء میں ادا کی گئی۔ بعد نماز فجر محترم مولوی محمد انعام صاحب غوری ناظر اصلاح وارشاد نے زیر عنوان "انصار اللہ کی ذمہ داریاں" درس دیا۔ بعدہٗ تمام انصار نے مزار مبارک بہشتی مقبرہ میں حاضری دے کر محترم قائمقام ناظر صاحب اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان کی معیت میں اجتماعی دُعا کی۔ یہاں سے فارغ ہو کر تمام انصار نے اپنے گھروں اور قیام گاہوں میں تلاوت قرآن مجید کی سعادت حاصل کی۔

دوسرے دن کا پہلا اجلاس

ناشتہ اور ضروریات سے فراغت کے بعد تمام انصار اجتماع گاہ میں پہنچے جہاں ٹھیک پونے دس بجے صبح سالانہ اجتماع کے دوسرے دن کا پہلا اجلاس محترم عبد الرشید صاحب آرکیٹیکٹ نمائندہ مجلس انصار اللہ برطانیہ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ مکرم امیر حمزہ صاحب آف بنگال نے قرآن مجید کی تلاوت کی اور مکرم ریحان احمد صاحب ظفر نے خوش الحانی کے ساتھ ایک نظم پڑھ کر حاضرین کو محظوظ کیا۔ جس کے بعد اس اجلاس کی خصوصی تقریر کے طور پر محترم مولوی عنایت اللہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد نے "جماعت احمدیہ اور مالی قربانیاں" کے عنوان پر اختصار اور جامعیت کیساتھ روشنی ڈالی۔ محترم صدر اجلاس نے بھی اپنے مختصر سے

صدارتی خطاب میں مخلصین جماعت کے قابل رشک جذبہ قربانی وایثار کے ضمن میں ایمان افروز واقعات بیان کئے۔

بعدہٗ تین نومبائعین یعنی مکرم امیر ھمزہ صاحب آف بنگال، مکرم قاری محمد ظہیر الدین صاحب آف بنگال اور مکرم منیر احمد صاحب آف شولاپور (مہاراشٹرا) نے اپنے قبول احمدیت کے دلچسپ اور ایمان افروز واقعات بیان کئے جو سامعین کے لئے ازدیاد علم کا موجب تھے۔

اس خصوصی تربیتی پروگرام کے بعد اجتماع گاہ میں ہی محترم عبدالحمید صاحب ٹاک امیر صوبائی کشمیر کی زیر صدارت مقابلہ تقاریر منعقد ہوا۔ جس میں صف اول کے بیس انصار نے حصہ لیا مقابلہ تقاریر کے لئے پانچ عنوان مخصوص تھے اور ہر تقریر کے لئے پانچ منٹ کا وقت مقرر کیا گیا تھا۔ اسی کے ساتھ سالانہ اجتماع کے دوسرے دن کا پہلا اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

اجلاس دوئم

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی اور دوپہر کے کھانے سے فراغت کے بعد ٹھیک اڑھائی بجے دوسرے دن کا دوسرا اجلاس محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد صدر مجلس انصار اللہ بھارت کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اس خصوصی اجلاس میں مکرم قمر الدین صاحب کی تلاوت قرآن کریم اور مکرم محمد یوسف صاحب انور کی نظم خوانی کے بعد محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت نے خطاب فرمایا جس میں آپ نے سب سے پہلے دور دراز کے سفر کی صعوبت برداشت کر کے اجتماع میں شمولیت اختیار کرنے والے نمائندگان کی حوصلہ افزائی فرمائی بعدہٗ موصوف نے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں پابندی عہد و پیمان کی ضرورت واہمیت پر سیر کن روشنی ڈالتے ہوئے انصار بزرگوں اور بھائیوں کو بھی ہر آن اپنے عہد بیعت اور عہد مجلس انصار اللہ کا پاس ملحوظ رکھنے کی تلقین فرمائی۔ آخر میں آپ نے حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے کچھ بصیرت افروز ارشادات پڑھ کر اپنے دلنشین خطاب کو ختم کیا۔

اس مخصوص نشست کے بعد اجتماع کے پنڈال میں ہی محترم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم نائب صدر صف دوئم کی زیر صدارت نظم خوانی کا دلچسپ مقابلہ منعقد ہوا۔ اور شرکاء مقابلہ نے اپنے اپنے مخصوص انداز میں درثمین، کلام محمود، کلام طاہر اور دُرعدن کے چنیدہ اشعار پیش کر کے حاضرین کو لطف اندوز کیا۔

مقابلہ نظم خوانی کے بعد احمدیہ گراؤنڈ میں رسہ کشی، والی بال، اور رِنگ (فائنل) کے دلچسپ مقابلے ہوئے۔ اس موقعہ پر مکرم منتظم صاحب شعبہ ورزشی مقابلہ جات ہی کے زیر انتظام اطفال گروپ اے اور بی کی دوڑوں اور جمناسٹک کے کچھ تفریحی پروگرام بھی پیش کئے گئے۔ انصار بزرگوں اور بھائیوں کی طرح اطفال نے بھی اِن پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

اختتامی اجلاس اور تقسیم انعامات

حسب پروگرام نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے معابعد تیئیسویں سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بھارت کا اختتامی اجلاس ٹھیک سات بجے شب محترم قائمقام ناظر صاحب اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس موقعہ پر محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت، محترم نائب صدر صاحب صف دوئم اور محترم چوہدری محمد عارف صاحب نائب صدر اول، صدر اجتماع کمیٹی بھی آپ کے ساتھ سٹیج پر رونق افروز تھے۔ اجلاس کی کاروائی مکرم سیف الدین صاحب کی تلاوت قرآن کریم سے آغاز پذیر ہوئی۔ تلاوت شدہ آیات کریمہ کا تفسیر صغیر سے اُردو ترجمہ محترم مولوی محمد حمید صاحب کوثر نے پیش کیا۔ بعدہٗ محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت کی معیت میں تمام حاضرین اجلاس نے کھڑے ہو کر مجلس کا عہد دہرایا اور مکرم مولوی مظفر احمد صاحب فضل نے خوش الحانی کے ساتھ ایک نظم پڑھ کر سامعین کو محظوظ کیا۔

سب سے پہلے موازنہ حسن کارکردگی مجالس و افراد، امتحان دینی نصاب اور علمی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی مجالس اور انصار کا پنجاب سے شائع ہونے والے معروف اردو، ہندی، پنجابی اور انگلش اخبارات کے احمدی نمائندگان نیز دعوت الی اللہ کے میدان میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اور مقابلہ رسہ کشی میں حصہ لینے والے پنجاب کے بعض نومبائعین کو محترم قائمقام ناظر صاحب اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے انعامات مرحمت فرمائے۔ بعدہٗ محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت نے اجتماع کے ورزشی و تفریحی پروگراموں میں امتیازی پوزیشن حاصل کرنے والے انصار اور اطفال میں انعامات تقسیم کئے۔

تقسیم انعامات کے بعد محترم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم نائب صدر صف دوئم نے سالانہ اجتماع کے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہونے پر اللہ تبارک و تعالیٰ کا شکر بجالانے کے بعد محترم قائمقام ناظر صاحب اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان، محترم ناظر صاحب تعلیم، محترم ناظر صاحب امور عامہ، محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ، محترم صدر صاحب اجتماع کمیٹی اور ان کے رفقاء کار علماء کرام، منتظمین اور مہمانان کرام کے مخلصانہ تعاون اور مفید مشوروں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ بعدہٗ محترم قائمقام ناظر صاحب اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے اپنے مختصر سے صدارتی خطاب میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ اور حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے بعض بصیرت افروز ارشادات کے حوالے سے انصار بزرگوں اور بھائیوں کو ان کی اہم ذمہ داریوں سے روشناس کرایا۔ آخر پر آپ نے اجتماعی دُعا کرائی۔ جس کے ساتھ ہی سالانہ اجتماع کی کاروائی انتہائی خیر و خوبی اور کامیابی کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچی، فالحمد للہ علی ذالک۔ اس روز بھی قادیان کے باہر کے تمام نمائندگان مجالس کے رات کے کھانے کا انتظام مجلس کی طرف سے مدرسہ احمدیہ میں کیا گیا۔

پریس و پبلیسٹی

عزیزان مکرم کرشن احمد صاحب نمائندہ دینک جاگرن، مکرم لقمان احمد صاحب دہلوی نمائندہ ہند سماچار گروپ، مکرم طارق احمد خان صاحب نمائندہ اجیت اور مکرم شمشاد احمد صاحب عدن نمائندہ پنجابی ٹریبون کے مخلصانہ تعاون اور کوششوں کے نتیجہ میں مورخہ 23/9/2000 تا 25/9/2000 مسلسل چار روز تک پنجاب کے مختلف اہم اخبارات مثلاً اجیت سماچار ہندی، جگ بانی پنجابی، پنجاب کیسری ہندی، دینک جاگرن ہندی، ہند سماچار اُردو، ٹریبون پنجابی اور اکالی پتریکا پنجابی میں سالانہ اجتماع کی تیاریوں اور اسکے انعقاد سے متعلق ٹھوس خبریں شائع ہوتی رہیں جو اجتماع کی تشہیر کا موجب ہوئیں۔

بک سٹال

حسب سابق امسال بھی اجتماع گاہ سے ملحق بک سٹال مجلس انصار اللہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جو محترم گیانی عبد اللطیف صاحب منتظم اور ان کے معاونین کی موجودگی میں اجتماع کے دونوں روز باقاعدگی کے ساتھ کھلتا رہا ہے۔ بیرون قادیان مجالس کے نمائندگان نے اس بک سٹال سے بھرپور استفادہ کیا۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے اس بابرکت روحانی اجتماع کو مجالس انصار اللہ بھارت میں بیداری کی ایک نئی روح پھونکنے کا موجب بنائے اور آئندہ اس سے بھی کہیں زیادہ بہتر رنگ میں انعقاد اجتماع کی توفیق بخشے۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

(شعبہ رپورٹنگ)

ایمان افروز و عبرتناک واقعات

۱۔ واقعہ میرے گاؤں بجوپورہ ضلع سہارنپور اُترپردیش کا ہے خاکسار کے خاندان کے ہی مختار احمد نامی شخص نے پورے گاؤں کی پنچائت بلا کر خاکسار کے گھروالوں کا بائکاٹ کر دیا۔ پنچائت میں حضرت مسیح موعودؑ کی شان میں خوب گستاخی کی گئی بائکاٹ بھی اتناز بردست تھا کہ اس شخص نے خاندان والوں کو اس بات پر مجبور کر دیا کہ اگر کوئی شخص قادیانیوں سے لین دین یہاں تک کہ بات بھی کرتا ہے تو اس پر ۵۰۰ روپے جرمانہ کیا جائے گا معزز ہونے کی حیثیت سے علاقہ میں اس شخص کا کافی دبدبہ واثر ورسوخ تھا ابھی اس بات کو چند سال ہی گذرے تھے کہ اس شخص نے خاندان کے ہی ایک شخص کی زمین پر زبردستی ناحق قبضہ کر لیا جو خاندان احمدیت کی مخالفت میں اس کا حمایتی تھا وہی اب اس کا دُشمن ہو گیا اور پورے خاندان نے اس پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے مع ہتھیاروں کے اُس کے گھر پر چڑھائی کر دی اپنے کو اکیلا دیکھ کر اس شخص نے رات میں پیچھے کے دروازہ سے نکلکر اپنی جان بچانے کی خاطر اُس احمدی گھر میں پناہ لی جس کا بائکاٹ کرانے میں اُس نے کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی۔ اگلے روز خاندان والوں نے دوبارہ پھر اُس کے گھر پر چڑھائی کر دی دونوں طرف سے خوب ایک دوسرے پر اینٹ پتھر برسائے گئے اب خدا تعالیٰ نے اس شخص کو اپنی لپیٹ میں یوں لیا کہ اچانک اُس کی طرف سے ایک پتھر کا ٹکڑا خاندان کے ہی ایک لڑکے کے سر میں لگ گیا اور اُس لڑکے کا سر پھٹ گیا جس پر اس شخص و اُس کے بیٹے کو دفعہ (۳۰۷) کے تحت پانچ سال بمشقت جیل کی سزا ہو گئی۔

۲۔ یہ واقعہ صوبہ مہاراشٹر کے شہر مالے گاؤں کا ہے یہ علاقہ ملاؤں کا گڑھ ہونے کی وجہ سے احمدیت کی مخالفت کا مرکز ہے یہاں پر احمدیت کا شدید مخالف ملّا سعید احمد ولد محمد ابراہیم نامی شخص جو کہ احمدیت کی مخالفت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا اور ہمیشہ احمدیت کو ذلیل و رسوا کرنے کے منصوبے بناتا رہتا تھا۔ اب خدا تعالیٰ نے اس مولوی کو اپنی لپیٹ میں یوں لیا کہ ایک روز یہ اپنے ہی طالب علم کے ساتھ بدفعلی کرتے ہوئے رنگے ہاتھ پکڑے جانے پر اس نے اپنا جرم قبول کر لیا بس پھر کیا تھا اگلے ہی روز کے اخبار میں اس کی یہ کالی کرتوت بڑے زور شور سے شائع ہو گئی۔ اور اس طرح سے احمدیت کے متعلق ذلت و رسوائی کی تجویزیں تیار کرنے والے کے دامن پر ذلت و رسوائی کا داغ ہمیشہ کے لئے لگ گیا۔

۳۔ واقعہ شولاپور صوبہ مہاراشٹر کا ہے یہاں پر حاجی محسن شیخ نامی شخص جو کہ مکہ میں ۴ سال رہ کر آئے ہیں رہتے ہیں موصوف حاجی صاحب کو مخالفین ملاؤں نے احمدیت کے متعلق یہ غلط فہمی ڈالکر ورغلایا ہوا تھا کہ قادیان میں جنت و دوزخ بنی ہوئی ہے اور وہاں پر ہر شخص کو قرآن مجید پر پیر رکھ کر دروازہ پار کرایا جاتا ہے جس بناء پر موصوف حاجی صاحب احمدیت سے ہمیشہ بغض و کینہ رکھتے اور احمدیوں کو نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ موصوف کو جلسہ سالانہ ۱۹۹۹ء میں قادیان آنے کی توفیق ملی تو موصوف یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ یہاں تو پورے طور پر اسلامی ماحول قائم ہے۔ اور اس طرح سے ملاؤں کی جھوٹی بات کھل کر سامنے آ گئی۔ بعد واپس جلسہ مع خاندان بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہو گئے اور بطور داعی الی اللہ طوعی خدمت بجالا رہے ہیں۔ اور موصوف کے ذریعہ اب تک کئی گاؤں قبول حق کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔

(عقیل احمد سہارنپوری۔ سرکل انچارج شولاپور مہاراشٹر)

احمدیوں کا جلسہ سالانہ

نیپالی اخبار میں جلسہ سالانہ قادیان کی خبر

(دہران بلاسٹ، نیپال) جماعت احمدیہ بھارت کا سالانہ اجتماع ۲۳ر تا ۲۷ر ستمبر ہونے والا ہے۔ یہ اجتماع ہندوستان کے صوبہ پنجاب کے ضلع گورداسپور قادیان مقام میں منعقد ہو رہا ہے۔ (اللہ کے فضل سے اجتماع کامیابی سے اختتام پذیر ہو چکا ہے، بدر) یہ جماعت دنیا کے ۱۷۰ ممالک میں قائم ہو چکی ہے۔ گذشتہ سال اس جماعت میں ۴ کروڑ ۱۳ لاکھ سے زائد افراد شامل ہوئے ہیں۔ ان میں صرف بھارت میں دو کروڑ بارہ لاکھ افراد ہیں جولائی ۲۸ تا ۳۰ لندن میں منعقدہ جلسہ سالانہ میں مذکورہ امور کا اعلان کیا گیا تھا۔ ۷۶ ممالک کے ۲۳ ہزار سے زائد افراد اس جلسہ میں شامل ہوئے۔ افریقہ کے جملہ ۵۴ ممالک میں احمدیت داخل ہو چکی ہے۔ افریقہ کے دو بادشاہ سمیت دو کروڑ سے زائد لوگ جماعت میں داخل ہوئے۔

"محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" انسانیت کا پیغام لئے اس جماعت نے پہلا اسلامک ٹی. وی. چینل ایم. ٹی. اے. کے نام سے شروع کیا ہوا ہے۔ یہ چینل ۲۴ گھنٹے اپنا پروگرام نشر کرتا ہے۔

رپورٹ کے مطابق یہ جماعت اسلام دھرم کی مقدس کتاب قرآن شریف کے ۵۲ زبانوں میں تراجم شائع کر چکی ہے لاکھوں کی تعداد میں اسلامی لٹریچر شائع کر رہی ہے اس جماعت کا ایک صدنواں جلسہ سالانہ ۱۶ تا ۱۸ نومبر ہندوستان کے قادیان مقام میں ہونے والا ہے۔

3last Times, National Daily 11 Sep. 2000 Page 3)

مولوی مسروقہ زیورات سمیت گرفتار

بنگلور - ۲۴ر اگست (صدیق آلدوری مانگولے آوٹ پولیس نے گزشتہ جولائی میں ہوئی چوری کی ایک واردات کے سلسلہ میں بڈوی کے ایک مولوی فاروق (۳۰) کو گرفتار کر کے چرائے گئے ڈھائی لاکھ کے زیورات ضبط کر لئے گئے۔ کمشنر آف پولیس ٹی. مڈیال اور مانگولے آوٹ تھانہ کے انسپکٹر آر لکشمن نے بتایا کہ ۲۷ر جولائی کو گروپن پالیہ کے ایوب خان کے گھر سے ڈھائی لاکھ کے زیورات جو ایک سوٹ کیس میں رکھے ہوئے تھے کسی نے چرا لئے تھے۔ یہ زیورات ایوب اور ان کی ٹیچر بیوی نے بیٹی کی شادی کے لئے تیار کئے تھے۔ ایوب گجری کا بیوپاری ہے۔ ایوب کی بیوی کے رشتہ دار مولوی فاروق چوری والے دن ان کے گھر آئے تھے۔ ان کی ایک رشتہ دار لڑکی ایوب کے یہاں رہتی تھی۔ جس دن وہ اس لڑکی کو دیکھنے آئے تھے تو اس وقت ایوب اور ان کی بیوی دونوں ہی گھر پر نہیں تھے۔ اس بچی سے بات چیت کے بعد مبینہ طور پر مولوی ایوب زیورات سے بھرا بریف کیس اپنے ساتھ لے گئے تھے۔ اس واردات کے بعد بھی دو ایک مرتبہ وہ ایوب کے گھر آئے اور چوری کی خبر سن کر افسوس ظاہر کرتے رہے۔ انسپکٹر آر لکشمن اور سب انسپکٹر کے ایرنا کو تحقیقات کے دوران پتہ چلا کہ جس دن چوری ہوئی تھی مولوی فاروق ایوب کے گھر آیا تھا۔ پولیس نے جب فاروق کو پوچھ تاچھ کے لئے پولیس تھانہ طلب کیا تو مولوی صاحب پہلے تو پولیس پر بگڑنے لگے اور کہا کہ ایک مولوی پر اتنا بڑا الزام لگانا مہنگا پڑے گا۔ پھر مولانا پولیس تھانہ میں ہی نماز پڑھنے لگے۔ اور گڑگڑا کر پولیس والوں کا برا چاہتے رہے تاہم پولیس نے جب ان سے پوچھ تاچھ کا سلسلہ جاری رکھا تو انہوں نے اپنا جرم قبول کر لیا اور بعد میں وہ پولیس کو اپنے ساتھ رام نگرم لے گئے۔ اپنی رشتہ دار بہن کے گھر سے چرائے گئے زیورات کا یہ بریف کیس انہوں نے رام نگرم میں اپنے اس دوست کے گھر رکھا تھا۔ پولیس نے یہ بریف کیس ضبط کر لیا۔ اس بریف کیس میں آدھا کلو وزنی زیورات تھے جن میں ۳ سونے کے کراچی ہار، ۳ عدد نکلس، ۶ عدد چوڑیاں، ۱۳ عدد انگوٹھیاں، براسلیٹ، کانوں کے جھمکے اور مانٹل تھے۔ ایوب خان نے بتایا کہ چوری شدہ زیورات میں کوئی زیور کم نہیں ہے۔ (سالار ۲۵ر اگست ۲۰۰۰ء، مرسلہ مقصود احمد بھٹی مبلغ بنگلور)

پاکستانی مولوی نے بھینس چوری کی

جلال آباد کے قریب قندھاری میں ایک مذہبی دھڑے کے ممبروں نے مسجد کے امام محمد طفیل کو نماز ادا کرتے ہوئے دبوچ لیا اور بری طرح سے پٹائی کرتے ہوئے اغوا کر کے لے گئے۔ اغوا کرنے والوں نے امام کی داڑھی نوچی اور ننگا کر کے اسے پیشاب پینے کے لئے مجبور کیا۔ اغوا کرنے والوں کا کہنا تھا کہ امام مسجد بھینس چرانے والے ایک گروہ کا سرغنہ ہے اس دوران پنجاب کے گورنر جنرل محمد صفدر نے کہا کہ لاہور میں دھرم پورہ کے علاقہ میں بم پھٹنے سے چار اشخاص مارے گئے۔ انہوں نے کہا کہ بم دھماکے میں استعمال ہونے والے سکوٹروں پر قبضہ کر لیا گیا ہے ان کے مالکوں سے پوچھ تاچھ کر کے اصلی ملزموں کا پتہ لگ جائے گا۔ وہ لوگ دھرم پورہ کے ہی رہنے والے ہیں۔ دہشت پسندی کے اس واقعہ کے بعد دھرم پورہ کے علاقہ میں سکیورٹی کے انتظامات کڑے کر دیئے گئے ہیں۔ گورنر نے کہا کہ دشمنوں نے لاہور کو اسلئے نشانہ بنایا ہے کہ لاہور پاکستان کا دل ہی نہیں بلکہ کشمیر کا بھی دل ہے۔ اور دشمن یہاں تباہی مچا کر پاکستان کو ناکام کرنا چاہتا ہے۔ تمام پنجاب میں دہشت پسندی کی روک تھام کے لئے انتظامات کر دیئے گئے ہیں۔ ریل گاڑیوں اور بسوں میں سفر کرنے والوں کی بھی حفاظت کی جائے گی۔

پنجاب کی مختلف جماعتوں میں تربیتی اجلاسات کا انعقاد

جماعت چڑک : ضلع موگا میں مورخہ 5/6/2000 کو مبلغین و معلمین اور صدر صاحبان و سکریٹریان کے ہمراہ مکرم مولوی تنویر احمد صاحب خادم نگران دعوت الی اللہ پنجاب کی زیر صدارت تربیتی جلسہ کا انعقاد کیا گیا۔

تھراج: ضلع موگا میں 25/6/2000 کو مکرم سادھو خان صاحب کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی منعقد کیا گیا خاکسار اور ماسٹر محمد اکرم صاحب نے تقریر کی۔

بلاھڑ: ضلع بھٹنڈہ میں 27/7/2000 کو جلسہ کیا گیا صدارت سکھ دیو خان صاحب نے کی خاکسار اور مکرم مبارک احمد تقوی صاحب کی تقاریر ہوئیں۔

مھروں: ضلع موگا میں 16/6/2000 بروز جمعہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت و نظم کے بعد مکرم غلام احمد صاحب معلم نے تقریر کی اسی طرح 28/7/2000 کو مہروں میں ہی ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مکرم مبارک احمد صاحب تقویٰ مکرم محمد صادق ساجد اور عزیز بلال احمد کی تقاریر ہوئیں۔

راما: 3/8/2000 کو راما ضلع موگا میں مکرم تنویر احمد صاحب خادم نگران دعوت الی اللہ کی صدارت میں تربیتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں صدر جلسہ نے حاضرین کو نمازوں کی پابندی کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔

گاٹھوانی: ضلع بھٹنڈہ میں مورخہ 22/6/2000 کو تربیتی جلسہ ہوا۔ تقریر خاکسار اور ماسٹر محمد اکرم صاحب نے کی۔

ججل: ضلع بھٹنڈہ میں مورخہ 21/6/2000 کو ایک تربیتی جلسہ رکھا گیا جس میں مقررین نے مختلف تربیتی پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اللہ تعالیٰ ان تربیتی اجلاسات کے بہتر نتائج پیدا فرمائے۔ آمین۔

(انیس احمد خان مبلغ تھراج سرکل انچارج مالوہ پنجاب)

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ چنتہ کنٹہ ضلع محبوب نگر (A.P.)

مورخہ 10/9/2000 کو ایک روزہ مقامی اجتماع لجنہ اماء اللہ چنتہ کنٹہ صبح ۱۰ بجے شروع ہو کر رات ۸ بجے ختم ہوا۔ اجتماع دونوں تنظیموں لجنہ و ناصرات کا اکٹھا ہوا۔ اس اجتماع میں چنتہ کنٹہ کے علاوہ وڈمان، آتماکور، امر چنتہ محبوب نگر گارلہ پہاڑ سے بھی خواتین نے شرکت کی۔ پہلی نشست کی صدارت بُشریٰ نثار صاحبہ، نور جہاں بیگم صاحبہ، رُقیہ بیگم صاحبہ نے کی۔ اسی نشست میں ناصرات معیار اول کے مقابلہ حفظ قرآن، نظم خوانی اور تقاریر کے علمی مقابلہ جات ہوئے۔ ججز کے فرائض مکرم مولوی نصیر احمد صاحب خادم انسپکٹر وقف جدید حال نزیل چنتہ کنٹہ اور مکرم مولوی .P.M رشید احمد صاحب نے سر انجام دیئے۔ نماز ظہر و عصر کے بعد دوسری نشست کی کاروائی شروع ہوئی اس نشست کی صدارت محترمہ صابرہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ محبوب نگر اور محترمہ بدر النساء بیگم صاحبہ چنتہ کنٹہ نے کی۔ سیکرٹری سٹیج کے فرائض خاکسارہ یاسمین فاطمہ نے ادا کئے۔ اس نشست میں حفظ قرآن 'حسن قرأت' نظم خوانی اور تقاریر کے مقابلے ہوئے یہ پروگرام شام ۶ بجے تک چلا اس کے بعد تیسرے سیشن کا آغاز ہوا اس اجلاس کی صدارت محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ چنتہ کنٹہ اور موجودہ صدر لجنہ بُشریٰ نثار صاحبہ نے کی۔ اور تقسیم انعامات کی تقریب صدر لجنہ چنتہ کنٹہ کے ہاتھوں عمل میں آئی۔ تقسیم انعامات سے قبل مکرم مولوی نصیر احمد صاحب خادم نے چند منٹ اپنے خیالات کا اظہار فرمایا اور محترمہ صدر صاحبہ کی لگن محنت پر انہیں مبارک باد دی اور اُنکی خدمات کو سراہا۔ دُعا سے پہلے آپ نے تمام خدام اطفال ناصرات لجنہ کی ممبرات کا شکریہ ادا کیا جن کے پُر خلوص تعاون سے اجتماع کامیاب رہا۔ نیز محترم امیر صاحب کے ہر ممکن تعاون اور دونوں ججز صاحبان کے تعاون کا شکریہ ادا کیا۔ محترمہ بُشریٰ نثار صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ چنتہ کنٹہ نے اجتماع کے لئے انتھک محنت کی اور مکرم سیٹھ نثار احمد صاحب سابق قائد خدام الاحمدیہ چنتہ کنٹہ نے بہت وقت دیا اور کثیر رقم اجتماع کے لئے خرچ کی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء آخر پر دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر مساعی قبول فرمائے۔ اور بہتر نتائج پیدا کرے۔ (یاسمین فاطمہ جنرل سیکریٹری لجنہ اماء اللہ چنتہ کنٹہ)

ہفتہ قرآن مجید لجنہ اماء اللہ کانپور

کانپور میں ۹ر جولائی ۲۰۰۰ء کو جلسہ ہفتہ قرآن مجید منعقد کیا گیا۔ تلاوت عہد نامہ اور نظم کے بعد شاہدہ پروین فوزیہ شریف، مریم بیگم، یسمین آرا ترنم اطہر نے مختلف عناوین کے تحت تقاریر کیں دوران تقاریر نظمیں بھی پڑھی گئیں اس موقعہ پر ناصرات کا بھی جلسہ منعقد ہوا۔ تقاریر کے بعد صدر لجنہ نے دعا کرائی اور جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ محترمہ مریم بیگم صاحبہ نے حاضرین جلسہ کی ضیافت کی۔ (گلریز بانو سکرٹری لجنہ)

بقیہ صفحہ: (2)

ہے کہ وہ جب چاہے بے روک ٹوک شودر کا دھن اپنے قبضہ میں کر سکتا ہے کیونکہ لکھا ہے اس کا اپنا دھن کچھ نہیں۔(منو سمرتی ادھیائے ۸ شلوک نمبر ۴۱۸)

اور پھر عام حالات میں دہشت گردی کی تعلیم یہ ہے کہ:

۱- جو شودر براہمن کا بال پیر داڑھی گردن یا انڈ کوش پکڑے تو راجہ بنا وچار کئے اس کے دونوں ہاتھ کٹوا دے (اسلام نے اگر چوری کی سزا ہاتھ کاٹنا رکھی ہے تو اس پر کس قدر شور مچایا جاتا ہے)(منو سمرتی ادھیائے ۸ شلوک نمبر ۱۸۴)

۲- شودر اگر براہمن کو چور کہے تو اس کو قتل کر دیا جائے۔(ادھیائے ۸ شلوک ۱۶۸)

۳- شودر اگر سخت کلمہ کہے تو اس کی زبان چھید دو۔(ادھیائے ۸ شلوک نمبر ۲۷۰)

۴- شودر اگر براہمن کو بُری بات کہے تو دس اُنگل سلاخ اس کے منہ میں ڈال دو (ادھیائے ۸ شلوک نمبر ۲۷۲)

۵- براہمن سے دو روپئے کھتری سے تین روپئے ویش سے ۴ روپئے اور شودر سے پانچ روپیہ ماہوار سود لینے کا حکم ہے۔(ایک تو یہ حکم بھی ہے کہ اس کا اپنا کوئی دھن نہیں دوسرے اس غریب سے سود بھی سب سے زیادہ لینے کا حکم ہے)(ادھیائے ۸ شلوک نمبر ۱۴۲)

۶- عورت کے ساتھ جو دہشت گردی کی تعلیم ہے وہ اس طرح ہے لکھا ہے.

"لڑکی ہو یا جوان یا بوڑھی عورت ان کو آزادانہ طور پر کوئی کام نہیں کرنا چاہئے عورت بچپن میں باپ کی جوانی میں خاوند کی اور خاوند کے پرلوک سدھارنے کے بعد بیٹوں کے ماتحت ہو کر رہے"۔(منو سمرتی ادھیائے ۵ شلوک نمبر ۱۱۸)

اور بعض جگہوں پر تو رواج تھا کہ خاوند کے مرنے کے بعد اُسے ساتھ ہی جلا دیا جاتا تھا۔

جو دہشت گردی قدیم آریوں نے شودروں اور دراوڑوں کے ساتھ دکھائی اس کا تذکرہ کرتے ہوئے پنڈت رومیش چندر دت لکھتے ہیں:

"ایسے تھے قدیم باشندے جن کے ساتھ قدیم ھندوؤں نے ختم نہ ہونے والی جنگ قائم رکھی اور ایسا تھا انجام جس انجام کو قدیم ہندوؤں نے اپنے کم آراستہ ہمسایوں یعنی ملک ھند کے قدیم مالکوں کو پہنچایا! یہ اظہر من الشمس ہے کہ فاتحوں اور مفتوحوں کے درمیان محبت و رحم کا کوئی شعبہ بھی ظاہر نہیں ہوا وہ (یعنی فاتحین) حقیر وحشیوں سے خوف کھاتے اور فطری حقارت کے ساتھ نفرت کرتے تھے جب موقع ملتا اُن کو کثرت سے قتل کر کے اپنی قوموں کے ذریعہ ان کو درہم برہم کرتے اور ان کو چنگھاڑنے والے شکاری کتے بے زبان ثیر اور انسان کے درجہ سے گرے ہوئے جنگلی کہا کرتے اور یہاں تک کہ ان کو یقین تھا کہ وہ قتل کئے جانے کی خاطر ہی پیدا کئے گئے ہیں"۔

(A History of Civilization of Ancient India)

یہ تو تھی وہ دہشت گردی جو قدیم ہندوؤں نے اپنے مخالفین اور اپنی مذہب کی نیچی ذات والوں سے دکھائی لیکن جو دہشت گردی بدھوں اور جینیوں کے ساتھ دکھائی گئی اور جو ظلم کے واقعات ان کے خلاف تاریخ میں ثبت ہیں آج بھی ان کو پڑھ کر انسان کانپ جاتا ہے۔(باقی)(منیر احمد خادم)

شولاپور مہاراشٹر کے پہلے نواحمدی مکرم حاجی صاحب خان پٹھان انتقال فرماگئے

شولاپور مہاراشٹر کی نئی جماعت موضع ناگنہلی میں سب سے پہلے بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہونے کا شرف حاصل کرنے والے رٹائرڈ فوجی مکرم حاجی صاحب خان پٹھان مورخہ ۲۰۰۰-۵-۱۱ کو انتقال فرماگئے۔ اِن للہ وانا الیہ راجعون۔ ۹۹-۹-۷ کو خاکسار جب اس گاؤں میں تبلیغ کی غرض سے موصوف لوگوں کے پاس گیا اور جماعت کا تعارف کرایا تو موصوف نے گاؤں کے خلیفہ ہونے کی حیثیت سے تمام لوگوں کو اپنے پاس بلا کر اُن کی موجودگی میں بیعت کر کے باقی افراد سے بھی بیعت کرنے کو کہا جس بناء پر موصوف کے طفیل ۳۸ بالغ افراد کو قبول حق کی سعادت نصیب ہوئی۔ اور اب یہاں پر بذریعہ مولوی خضر حیات صاحب معلم تربیت کا کام چل رہا ہے۔ شدید بیماری کی حالت میں جب موصوف کو علاج کیلئے پونا لے جانے کی تیاری ہو رہی تھی تو موصوف نے گاؤں کے تمام افراد کو بلا کر نصیحت فرمائی کہ میری زندگی کا تو کوئی بھروسہ نہیں ہو سکے کہ میں میرے بعد کسی کے بہکاوے میں آکر احمدیت کا دامن نہ چھوڑ دینا اور یہی جماعت سچی ہے اور جو پیغام یہ مولوی صاحب دیں اُس کو ہی ماننا اور مولوی صاحب کو کسی طرح کی تکلیف نہ ہونے دینا اُس کے دو دن بعد موصوف کی پونا سے نعاش گاؤں آئی اور مکرم مولوی مبارک احمد صاحب امروہی معلم نے جنازہ ادا کرائی۔

شولاپور مہاراشٹر میں ۲ نئے احمدی سرپنچ کے عہدہ پر فائز

۱- ابھی حال ہی میں شولاپور مہاراشٹر میں ہوئے گرام پنچائیت انتخاب میں اللہ کے فضل سے مکرم راجے خاں پٹھان نواحمدی کو موضع ناگنہلی کا سرپنچ منتخب کیا گیا ہے۔ اس نئی جماعت میں مکرم مولوی خضر حیات صاحب مبلغ تعلیم و تربیت کا کام کر رہے ہیں۔

۲- اس کے علاوہ پاس ہی کے گاؤں موضع باتبھلی میں مکرم محبوب مذاور صاحب نواحمدی سرپنچ منتخب ہوئے ہیں۔ اس نئی جماعت میں مکرم مولوی مبارک احمد صاحب امروہی کے ذریعہ نومبائعین کی تربیت کا کام چل رہا ہے۔ جماعت احمدیہ مہاراشٹر کی طرف سے دونوں نواحمدی سرپنچ صاحبان کو بہت بہت مبارک باد۔ (اعانت بدر -/۵۰ روپئے- عقیل احمد سہارنپوری سرکل انچارج شولاپور مہاراشٹر)

معاند احمدیت، شریر اور فتنہ پرور مفسد ملاؤں کو پیش نظر رکھتے ہوئے خصوصیت سے حسب ذیل دعا بکثرت پڑھیں

اَللّٰھُمَّ مَزِّقْھُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ وَ سَحِّقْھُمْ تَسْحِیقاً

اے اللہ انہیں پارہ پارہ کر دے، انہیں پیس کر رکھ دے اور ان کی خاک اڑا دے۔

QURESHI ASSOCIATES

Manufacturer-Exporter-Importer of Leather, Silk & Cotton garments Leather Accessories, INDIAN Novelties & all kinds of Indian products.

Contact Person :- M. S. QURESHI (Prop)

Tel : 91-11-3282643 Fax : 91-11-3263992

Postal Address :- 4378/4B, Ansari Road

Daryaganj New Delhi-110002

(INDIA)

کیرنگ میں جلسہ ہفتہ قرآن کریم کا انعقاد

جماعت احمدیہ کیرنگ کے زیر اہتمام ہفتہ قرآن کریم کا انعقاد مورخہ 13/9/2000 تا مورخہ 20/9/2000 کیا گیا۔ ہر شام بعد نماز مغرب جامع مسجد احمدیہ میں خاکسار کی زیر صدارت اجلاسات ہوئے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مقررین نے قرآن کریم کی عظمت، شان، اہمیت، اُس کا نزول، احکامات دیگر سماوی نوشتوں پر فضیلت، اُس کا کامل شریعت ہونا وغیرہ عنوانات پر تقاریر کی۔ چوتھے دن کا اجلاس مکرم جناب حنیف خان صاحب کے مکان پر منعقد کیا گیا۔ اور چھٹے دن کا اجلاس مسجد احمدیہ محمود آباد میں منعقد کیا گیا۔ جس میں مکرم مولوی حاتم خان صاحب معلم وقف جدید کی تقریر ہوئی۔ آخری اجلاس جامع مسجد احمدیہ کیرنگ میں ہوا ۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم جناب یٰسن خان صاحب، مکرم مولوی حاتم خان صاحب معلم، مکرم مولوی شمس الحق خان صاحب معلم وقف جدید، مکرم سیف الرحمٰن خان صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ کیرنگ اور آخر پر خاکسار نے تقاریر کی۔ مکرم جناب شیخ ابراہیم صاحب صدر جماعت احمدیہ کیرنگ کے اختتامی خطاب اور دُعا کے بعد احباب کرام و مستورات میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ جامع مسجد احمدیہ کھچا کھچ بھری ہوئی تھی۔ حاضرین و حاضرات جلسہ کی تعداد کم و بیش ایک ہزار تھی۔ دُعا کریں اللہ تعالیٰ ہماری تربیتی مساعی میں برکت عطا فرمائے۔ آمین۔ (شیخ ھارون رشید مبلغ سلسلہ کیرنگ، اڑیسہ)

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ناصرات الاحمدیہ کانپور (یو.پی)

کانپور میں ۶/اگست ۲۰۰۰ء کو جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد کیا گیا۔ فائزہ رشید نے تلاوت کی پھر ہما ناحید نے عہد نامہ دوہرایا۔ پھر روزی ناہید نے نظم پڑھی۔ فائزہ رشید، غزالہ نشاط، شاداں فرحت اور عظمیٰ قمر نے تقریر کی۔ پھر آخر میں فوزیہ عرشی نے نظم پڑھ کر سنائی۔ صدر لجنہ کی دُعا کے ساتھ جلسہ ختم ہوا۔

(شگفتہ ناز سیکریٹری ناصرات)

واقفین نو کے لئے ھدایات

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا:

"واقفین نو کے گھروں میں کبھی ایسی بات نہیں کرنی چاہئے جس سے نظام جماعت کی تخفیف ہوتی ہو یا کسی عہدیدار کے خلاف شکوہ ہو۔ وہ شکوہ اگر سچا بھی ہے پھر بھی اگر آپ نے اپنے گھر میں کیا تو آپ کے بچے ہمیشہ کے لئے اس سے زخمی ہو جائیں گے۔ آپ تو شکوہ کرنے کے باوجود اپنے ایمان کی حفاظت کر سکتے ہیں لیکن آپ کے بچے زیادہ گہرا زخم محسوس کریں گے۔ یہ ایسا زخم ہوا کرتا ہے کہ جس کو لگتا ہے اس کو کم لگتا ہے جو قریب دیکھنے والا ہے اس کو زیادہ لگتا ہے۔ اس لئے اکثر وہ لوگ جو نظام جماعت پر تبصرے کرنے میں بے احتیاطی کرتے ہیں ان کی اولادوں کو کم و بیش ضرور نقصان پہنچتا ہے اور بعض ہمیشہ کے لئے ضائع ہو جاتی ہیں۔ واقفین بچوں کو نہ صرف اس لحاظ سے بتانا چاہئے بلکہ یہ بھی سمجھانا چاہئے کہ اگر تمہیں کسی سے شکایت ہے خواہ تمہاری توقعات اس کے متعلق کتنی ہی عظیم کیوں نہ ہوں اس کے نتیجے میں تمہیں اپنے نفس کو ضائع نہیں کرنا چاہئے"۔(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰/ فروری ۱۹۸۹ء)

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWS PAPER FOR INDIA AT NO-R.N61/57

Subscription
Annual Rs/-200
Foreign
By Air : 20 Pound or 40$ U.S.A
: 60 Mark German
By Sea : 10 Pound or 20$ U.S.A

The Weekly BADR

Qadian 143516, Distt. Gurdaspur Punjab ((INDIA)

☎ (0091) 01872-70757
01872-71702
FAX:(0091) 01872-70105

Vol : 49 Thursday 19th October 2000 Issue No :42

جلسہ سالانہ قادیان سے واپسی کے لئے ریلوے ریزرویشن

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ امسال جلسہ سالانہ قادیان18,17,16 نومبر 2000ء کو منعقد ہو رہا ہے جو احباب جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کا ارادہ رکھتے ہیں انکی سہولت کیلئے نظامت ریزرویشن کی طرف سے حسب سابق امسال بھی واپسی ریزرویشن کا انتظام کیا گیا ہے۔ جو احباب اس سہولت سے استفادہ کرنا چاہتے ہوں وہ اپنی درخواستیں مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ دفتر جلسہ سالانہ میں ۳۰ /اکتوبر ۲۰۰۰ء تک ارسال کر دیں۔ اور ساتھ ہی مکرم محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نام معہ تفصیل رقم بھجوادیں۔ یاد رہے کہ اسوقت ریلوے ریزرویشن ساٹھ دن پہلے کرانے کی سہولت موجود ہے۔

From Station .... To .... Date..............

Class ....Seat/Berth......................

Train No. ....

Name .... M/F .... Age.........

اللہ تعالیٰ آپ سب کا حافظ و ناصر ہو اور یہ مبارک سفر ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب ہو۔ آمین

نوٹ: اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر جگہ بذریعہ کمپیوٹر واپسی ریزرویشن کی سہولت موجود ہے۔ احباب اس سہولت سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔ (افسر جلسہ سالانہ قادیان)

گمشدہ رسید بک

ا۔ نظارت بیت المال آمد کی طرف سے سالانہ اجتماع پر آنے والے ایک مہمان کی دستی جماعت احمدیہ کیرنگ (اڑیسہ) کیلئے بھجوائی گئی تین رسید بک چندہ جمات احمدیہ9622, 9628, 9629 دوران سفر سامان کے ساتھ چوری ہو گئی ہیں۔

۲۔ اسی طرح جماعت احمدیہ بریلی (یو۔ پی) کو دی گئی رسید بک3633 بھی گم ہو چکی ہے۔

بناء بریں ان چاروں رسید بکس کو کالعدم قرار دیدیا گیا ہے۔ احباب جماعت ان رسید بکس پر کسی بھی قسم کا جماعتی چندہ ادا کرنے سے احتراز کریں۔ (ناظر بیت المال (آمد) قادیان)

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

کانپور میں، اگست ۲۰۰۰ء کو جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن مجید عہد نامہ اور نظم خوانی کے بعد ثمینہ ناز نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عظیم داعی الی اللہ" کے عنوان پر مضمون پڑھا۔ پھر فرینہ ظفر نے سیرت پر ایک مضمون پڑھکر سنایا۔ پھر ترنم اطہر نے نظم پڑھکر سنائی۔ اس کے بعد خاکسارہ نے خلاصہ خطبہ جمعہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع فرمودہ ۲۶/ مئی ۲۰۰۰ء پڑھکر سنایا بعدہٗ یاسمین آرا اور پھر کہکشاں ناز نے نظم پڑھی۔ پھر شگفتہ ناز نے مضمون پڑھا اور دُعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(گلریز بانو سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کانپور)

ہفتہ قرآن کریم لجنہ اماء اللہ کرڈاپلی، اُڑیسہ

جولائی میں لجنہ کی طرف سے ہفتہ قرآن کریم چار حلقہ میں الگ الگ ۲۸ جگہ پر منایا گیا۔ جس میں تلاوت عہد نامہ اور نظم کے بعد قرآن مجید کی شان و شوکت، فضائل، برکات محاسن و خوبیوں پر روشنی ڈالی جاتی رہی۔ ہر حلقہ میں اللہ کے فضل سے پورے سات دن تک اجلاسات ہوتے رہے اور مختلف عناوین کے تحت تقاریر کی گئیں اور قرآن مجید سیکھنے اور سکھانے کی طرف توجہ کرنے کے لئے لجنہ کو خصوصی تاکید کی گئی۔ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی میں برکت ڈالے۔ (رشیدہ بیگم صدر لجنہ کرڈاپلی)

حمدِ باری تعالیٰ

ترا حُسن ہے پھولوں کلیوں میں تیرا حُسن ہے لالہ زاروں میں
ترا نور ہے ذرہ ذرہ میں تیرا عکس سمندر جھیلوں میں

تُو نُور سراپا نُور ہے تُو کبھی جلوۂ کوہِ طُور ہے تُو
تُو نور ہے سارے عالَم کا گو ظاہر میں مستور ہے تُو

کبھی آتا ہے تو ظاہر میں کبھی چھپ کر بھی تو آتا ہے
کبھی بندہ کی سُن لیتا ہے کبھی اپنی تُو منواتا ہے

کبھی تیری شان جلالی ہے کبھی تیری شان جمالی ہے
کبھی تیری شان کریمی ہے کبھی تیری شان زرالی ہے

آبیٹھ ہمارے دل میں تُو تا دل میں سویرا ہو جائے
ترے نور کے جلوۂ تاباں سے سب دُور اندھیرا ہو جائے

خواجہ عبدالمومن اوسلو ناروے

امید کی شمع

جِدت سے بھرا موسم جاں لیوا سہی لیکن
ہے آس مجھے، ساون برسے گا کبھی ہمدم
مانا کہ اندھیرا ہے ہر شب کے مگر پیچھے
پُر نور سویرا ہے تھک ہار نہیں جانا
مشکل ہے سفر مانا مشکل سے نہ گھبرانا
امید کی شمع تم! ہر شام کرو روشن
دیتا ہے گواہی من اک شخص کو آنا ہے
گلیوں کو سجانا ہے راہوں میں مسافر کی
پلکوں کو بچھانا ہے اک شخص کو آنا ہے

(انور ندیم علوی ایڈوکیٹ سندھ پاکستان)

ہفتہ قرآن مجید لجنہ اماء اللہ شموگہ (کرناٹک)

لجنہ اماء اللہ شموگہ کو ہفتہ قرآن مجید منانے کی توفیق ملی الحمد للہ۔ ہر حلقہ میں ہفتہ بھر روزانہ کلاس لگائی گئی اور اجلاس بھی ہوتے رہے جس میں قرآن کریم پڑھنے کی تلقین کی گئی اور اسکے فضائل و برکات بیان کئے گئے۔ غیر احمدی بہنوں کو بھی مدعو کیا گیا۔

مورخہ 15/8/00 کو مکرم آر نور اللہ صاحب کے مکان میں محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ کی زیر صدارت اجلاس منعقد کیا گیا جس میں عزیزہ حامدہ بیگم، محترمہ اشرف النساء صاحبہ اور محترمہ امۃ الرشید جبین صاحبہ نے تقریر کی۔ قرآن مجید کے متعلق کوئز کا پروگرام بھی رکھا گیا۔ بہنوں نے حصہ لیا۔ اور سوالات کے جوابات دیئے۔ محترمہ صدر صاحبہ نے قرآن کریم کے فضائل و برکات پر روشنی ڈالی۔ بعد دُعا کے یہ مبارک اجلاس برخاست ہوا اس اجلاس میں حاضری ۵۵ رہی۔ خدا تعالیٰ ہماری مساعی میں برکت ڈالے اور ہمیں خدمت دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق بخشے آمین۔ (فوزیہ شموگہ)

طالبان دُعا:-
آٹو ٹریڈرز
Auto Traders
16 مینگو لین کلکتہ 700001
دکان-248-1652, 248-5222
رہائش-243-0794 27-0471

ارشاد نبویؐ
خَیر الزَّادِ التَّقوےٰ
سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ ہے
منجانب
رکن جماعت احمدیہ ممبئی

تبلیغ دیں و نشرِ ہدایت کے کام پر ...... مائل رہے تمہاری طبیعت خدا کرے
JANIC EXIMP
Manufacturers & Exporters of All kinds of Fashion Leather Products & General order Suppliers & Importers.
Off : 16D, Topsia 2nd Lane
Mullapara, Near Star Club
Calcutta - 700039
Ph. 3440150
Tle. Fax : 3440150
Pager No.: 9610 - 606266